سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

بدھ، 28۔فروری 2018

(یوم الاربعاء، 11۔جمادی الثانی 1439ھ)

سولھویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34:شمارہ 19

1083

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 28۔ فروری 2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات خوراک اور زراعت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018 پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) رجسٹریشن 2018

ایک وزیر مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) رجسٹریشن 2018 پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال 16-2015

ایک وزیر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ،لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال16-2015ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(نوٹ:درج بالا رپورٹس کی نقول8اور9۔فروری2018کو مہیا کر دی گئیں)

1084

(سی) مسودات قانون پر غوروخوض اور ان کی منظوری

1۔ مسودہ قانون صدقہ و خیرات پنجاب2018(مسودہ قانون نمبر4بابت2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ و خیرات پنجاب2018،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے داخلہ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ و خیرات پنجاب2018منظور کیا جائے۔

2۔ مسودہ قانون(پنجاب ترمیم)حدود سماعت2018(مسودہ قانون نمبر8بابت2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(پنجاب ترمیم)حدود سماعت2018،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے قانون نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(پنجاب ترمیم)حدود سماعت2018منظور کیا جائے۔

3۔ مسودہ قانون سیالکوٹ یونیورسٹی2018(مسودہ قانون نمبر9بابت2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون سیالکوٹ یونیورسٹی2018،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے تعلیم نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون سیالکوٹ یونیورسٹی2018منظور کیا جائے۔

4۔ مسودہ قانون نارووال یونیورسٹی 2018(مسودہ قانون نمبر 10 بابت 2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون نارووال یونیورسٹی 2018، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے تعلیم نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون نارووال یونیورسٹی 2018 منظور کیا جائے۔

1085

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

بدھ، 28۔فروری 2018

(یوم الاربعاء، 11۔جمادی الثانی 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10بج کر40منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری نور احمد چشتی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

إِذَا زُلۡزِلَتِ ٱلۡأَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۝١ وَأَخۡرَجَتِ ٱلۡأَرۡضُ أَثۡقَالَهَا ۝٢
وَقَالَ ٱلۡإِنسَٰنُ مَا لَهَا ۝٣ يَوۡمَئِذٖ تُحَدِّثُ أَخۡبَارَهَا ۝٤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوۡحَىٰ
لَهَا ۝٥ يَوۡمَئِذٖ يَصۡدُرُ ٱلنَّاسُ أَشۡتَاتٗا لِّيُرَوۡاْ أَعۡمَٰلَهُمۡ ۝٦
فَمَن يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرٗا يَرَهُۥ ۝٧ وَمَن يَعۡمَلۡ
مِثۡقَالَ ذَرَّةٖ شَرّٗا يَرَهُۥ ۝٨

سورة الزّلزَلة آیات 1 تا 8

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی(1)اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ نکال ڈالے گی(2)اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟(3)اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی(4) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا(ہوگا)(5)اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں(6) تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا(7) اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا(8)

وماعلینا الا بلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جس کی دربارِ محمدؐ میں رسائی ہوگی
اس کی قسمت پہ فدا ساری خدائی ہوگی
سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہَوا کوچہ سرکارؐ سے آئی ہوگی
دل تڑپ جائے گا اے زائرِ بطحا تیرا
تیری جس وقت مدینے سے جُدائی ہوگی
تجھ سے پوچھا نہ نکیروں نے ظہوری کچھ بھی
قبر میں نعتِ نبیؐ تونے سنائی ہوگی

جناب سپیکر:بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اس سے پیشتر کہ وقفہ سوالات شروع کیا جائے۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ سینیٹ کے الیکشن کے بارے میں ایک اعلان ہے وہ آپ کو پڑھ کر سنا دیتے ہیں۔

جناب سپیکر کا سینیٹ کے الیکشن کے حوالے سے اعلان

سیکرٹری اسمبلی:بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ تمام معزز ممبران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سینیٹ کے دو انتخابات ہونے جا رہے ہیں ایک انتخاب کل یعنی جمعرات یکم مارچ 2018 کو ہو گا جو سینیٹ کی خالی ہونی والی ایک جنرل نشست کے لئے ضمنی انتخاب ہو گا، اگلے دن یعنی جمعتہ المبارک 2۔مارچ 2018 کو اسمبلی کا اجلاس معمول کے مطابق ہو گا۔

دوسرا انتخاب سینیٹ کی بارہ نشستوں کے لئے ہفتہ 3۔مارچ 2018 کو ہو گا۔ دونوں انتخابات کے لئے پولنگ صبح 9:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک اسی ہال میں ہو گی۔ تمام معزز ممبران پنجاب اسمبلی ان انتخابات میں ووٹرز ہیں۔

یاد رہے کہ ووٹ ڈالنے کے لئے اسمبلی سیکرٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ کارڈ ہونا ضروری ہے۔ جن معزز ممبران کے پاس یہ کارڈ موجود نہیں ہیں وہ مہربانی فرما کر چیف سکیورٹی آفیسر یا مجھ سے رابطہ کریں۔ دونوں انتخابات والے دن غیر متعلقہ افراد کے اسمبلی بلڈنگ میں داخلہ پر مکمل پابندی ہو گی۔ شکریہ

سوالات

(محکمہ جات خوراک اور زراعت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر:جی، اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات خوراک اور زراعت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ جی، پہلا سوال نمبر 8853 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگر وہ وقفہ

سوالات کے دوران آ گئیں تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔ سوال نمبر بولئے گا۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر 9297 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع شیخوپورہ میں جعلی کھاد اور زرعی ادویات فروخت کرنے والوں سے متعلقہ تفصیلات

*9297: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں جعلی / غیر معیاری زرعی ادویات اور جعلی کھاد سرعام فروخت ہو رہی ہے؟

(ب) کیا گورنمنٹ مذکورہ ضلع میں جعلی کھاد اور ادویات بیچنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) گزشتہ تین سالوں میں کتنے جعلی زرعی ادویات بیچنے اور کھاد فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی ان ڈیلرز کے نام سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ ضلع شیخوپورہ میں جعلی کھادیں اور غیر معیاری زرعی ادویات سرعام فروخت ہو رہی ہیں۔

(ب) محکمہ زراعت صوبہ بھر میں مستقل بنیادوں پر جعلی زرعی ادویات اور کھادیں بنانے اور بیچنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لا رہا ہے۔

اس سلسلہ میں متعلقہ قوانین Punjab Essential Articles Control Act 1973 اور Punjab Fertilizer Control Order 1973 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس میں کھادوں اور زرعی ادویات کے نمونہ جات ڈیلر حضرات اور تیار کنندگان سے حاصل کر کے مقررہ تجزیہ گاہوں کو بھیج کر ٹیسٹ کروائے جاتے ہیں۔ غیر معیاری رپورٹ

ملنے پر متعلقہ دکانداروں اور ڈسٹری بیوٹرز کے خلاف تھانوں میں پرچے درج کروائے جاتے ہیں۔

جنوری 2016 سے جون 2017 کے دوران ضلع شیخوپورہ میں جعلی / ملاوٹ شدہ کھادوں کے خلاف 351 نمونہ جات لئے گئے جس میں 17 غیر معیاری پائے گئے اور 36 ایف آئی آر (بشمول زائد قیمتوں کے خلاف) متعلقہ تھانوں میں درج کروائی گئیں جبکہ جعلی زرعی ادویات کے خلاف درج بالا عرصہ کے دوران 175 نمونہ جات لئے گئے جس میں چار غیر معیاری پائے گئے اور 17 ایف آئی آر (بشمول زائد قیمتوں کے خلاف) درج کروائی گئیں۔

جز(ج) میں گزشتہ تین سالوں کی کارروائی کی تفصیل / تعداد درج ہے۔

(ج) گزشتہ تین سالوں کے دوران ضلع شیخوپورہ میں جعلی / ملاوٹ شدہ کھادوں کے خلاف 493 نمونہ جات لئے گئے جس میں 36 غیر معیاری پائے گئے اور 81 ایف آئی آر (بشمول زائد قیمتوں کے خلاف) متعلقہ تھانوں میں درج کروائی گئیں جبکہ جعلی زرعی ادویات کے خلاف درج بالا عرصہ کے دوران 324 نمونہ جات لئے گئے جس میں آٹھ غیر معیاری پائے گئے اور 33 ایف آئی آر درج کروائی گئیں۔ ان کے نام اور ایف آئی آر کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں نے اس کے جز(الف) میں، ان سے سوال کیا تھا کہ ہمارے knowledge کے مطابق ضلع شیخوپورہ میں جعلی کھادیں اور غیر معیاری زرعی ادویات سرعام فروخت ہو رہی ہیں تو انہوں نے اس کا جواب دیا ہے کہ یہ درست نہ ہے۔

جناب سپیکر! میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں کیونکہ میرا خیال ہے کہ اس وقت اسمبلی میں بیٹھے ہوئے جو بھی ہمارے بہن بھائی ہیں جن کا تھوڑا بہت زراعت سے تعلق ہے وہ اس چیز کی گواہی دیں گے کہ مارکیٹ میں جعلی ادویات اور جعلی کھادوں کی بھرمار ہے وہ ڈرم کے ڈرم دکانوں پر پڑے ہوئے ہیں جن کے اندر یہ غیر معیاری ادویات بھی موجود ہیں اور کھادیں بھی مناسب نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ ہمارے ملک میں ہم سے کچھ کلو میٹر کے فاصلے پر بھارت میں فی ایکڑ پیداوار ہم سے کئی گنا زیادہ ہے تو ایسی کیا وجہ ہے کہ ہمارے ملک میں تھوڑے سے فاصلے پر وہی زمین ہے، اسی طرح کے محنتی لوگ ہیں لیکن ہم لوگوں کو وہ رزلٹ نہیں ملتے۔ میں اس جواب سے agree نہیں کرتی کیونکہ اس وقت جعلی کھادوں اور ادویات کی بھر مار ہے۔

جناب سپیکر: جی، ان کو جواب دینے دیں، ان کی بات سن لیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ضلع شیخوپورہ میں ہم نے کوئی 493 نمونہ جات ٹیسٹ کروائے ہیں جو کہ 36 غیر معیاری پائے گئے اور 81 ایف آئی آر درج ہوئیں۔ اس کے باوجود بھی محکمہ دن رات کام کر رہا ہے چاہے وہ ادویات ہوں، چاہے وہ کھادیں ہوں ان کے نمونہ جات لئے جا رہے ہیں اور ہم ان کو لیبارٹری میں بھجواتے ہیں۔ جیسے ہی ان کی ہمیں رپورٹ ملتی ہے اس کے مطابق ہم کارروائی کروا رہے ہیں۔ اگر اس کے باوجود بھی یہ مطمئن نہیں ہیں تو ہم محکمے کو مزید کہتے ہیں کہ جہاں محترمہ نشاندہی کروا دیں تو۔۔۔

جناب سپیکر: جی، وہ ضلع شیخوپورہ کی بات کر رہے ہیں۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! جی، میں ضلع شیخوپورہ کی بات کر رہا ہوں، ضلع شیخوپورہ میں اس وقت 81 ایف آئی آر درج ہوئی ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! سیکرٹری زراعت ایوان کی گیلری میں موجود نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: جی، سیکرٹری ایگریکلچر؟ منسٹر صاحب! آپ ان کا پتا کریں۔ (شور و غل)

جی، ان کو بات کرنے دیں۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! سیکرٹری ایگریکلچر بہت زیادہ مصروف ہیں وہ مجھے بھی ٹائم نہیں دیتے تو میں ان کا آپ کو کیا بتاؤں۔

جناب سپیکر: جی، ان کو فوری طور پر بلوایا جائے۔ (شور و غل)

آرڈر پلیز آرڈر۔ سیکرٹری ایگریکلچر کو فوری طور پر یہاں حاضر کیا جائے۔ جی،20منٹ کے لئے اجلاس adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر بیس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(بیس منٹ کے وقفہ کے بعد 11 بج کر24منٹ پر
جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر:ڈاکٹر نوشین حامد!منسٹر صاحب نے آپ کے پہلے ضمنی سوال کا جواب دے دیا ہے۔ اب اگر آپ اگلا ضمنی سوال کرنا چاہیں تو کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد:جناب سپیکر!اس سلسلے میں میرا دوسرا ضمنی سوال ہے کہ جو چیکنگ کی جاتی ہے جس کے بارے میں موصوف نے کہا ہے کہ ہمارے لوگ مختلف جگہوں پر جا کر نمونے لیتے ہیں۔ میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ کون سے اور کس گریڈ کے آفیسر یا ملازمین ان کے نمونہ جات لینے کے لئے جاتے ہیں؟

جناب سپیکر:جی،منسٹر صاحب!

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):جناب سپیکر!توسیع اور Pest farming ڈیپارٹمنٹ کے لوگ جا کر چیک کرتے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد:جناب سپیکر!میرا سوال تھا کہ یہ ملازمین کون سے گریڈ کے ہوتے ہیں جو یہ کام سر انجام دیتے ہیں۔ اگر محکمے کے ملازمین جاتے ہیں تو وہ کون سے گریڈ کے ہوتے ہیں؟

جناب سپیکر:منسٹر صاحب!محترمہ پوچھ رہی ہیں کہ چیکنگ کے لئے کون سے گریڈ کے ملازمین جاتے ہیں۔

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):جناب سپیکر! گریڈ15 کے ملازمین ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد:جناب سپیکر!منسٹر صاحب کو علم ہونا چاہئے تھا کہ۔۔۔

جناب سپیکر: آرڈر پلیز.Order in the House

ڈاکٹر نوشین حامد:جناب سپیکر!چونکہ اس کے ساتھ بہت سارے لوگوں کی صحت اور زندگیوں کا directly تعلق ہوتا ہے تو جو لوگ یہ نمونے لینے جاتے ہیں اور یہ ڈیوٹی سر انجام دیتے ہیں کیا وہ اس قابل

بھی ہیں، کیا ان کی اتنی capacity بھی ہے، ان کا اتنا knowledge بھی ہے کہ وہ اس کام کو سرانجام دے سکیں؟ اس لئے میں سمجھتی ہوں کہ ان لوگوں کو اس پر تھوڑا سا غور کرنا چاہئے کہ جو ملازمین جاتے ہیں وہ proper trained ہوں ان کو ان کے بارے میں علم ہو ان کا پورا knowledge ہو کہ کس طریقے سے چیک کرنا ہے اور کس طرح sample collect کرنے ہیں۔

جناب سپیکر! میرے علم کے مطابق ایک recent study میں پتا چلا ہے کہ اس وقت سبزیوں پر جو pesticides استعمال ہو رہی ہیں ان میں more than one third مضر صحت ہیں۔

جناب سپیکر! ان میں 34.4 فیصد highly hazardous ہیں اور 35 فیصد وہ ہیں جو moderately hazardous ہیں۔ اگر competent لوگ نہیں جائیں گے تو پھر ہم اس issue کو کس طریقے سے address کریں گے؟

جناب سپیکر: وہ competent لوگوں کو ہی بھیجیں گے۔ جی منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! یہ لوگ پورے qualified اور trained ہوتے ہیں اور یہ گریڈ 17 کے ملازمین ہوتے ہیں اور انہیں باقاعدہ پورے اختیارات ہوتے ہیں۔ ضلع کی سطح پر گریڈ 17 کا سب سے بڑا آفیسر ہوتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پہلے تو گریڈ 15 کے ملازمین کہہ رہے تھے۔

جناب سپیکر: گریڈ 15 کے ملازمین چیک کرتے ہوں گے۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! نمونہ جات لیبارٹری میں جاتے ہیں اور پھر جو اس کا رزلٹ آتا ہے اس کے مطابق باقاعدہ کارروائی ہوتی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! کیا ان کی qualification یا ایسی ٹریننگ ہوتی ہے کہ وہ اس کام کے لئے اہل ہیں؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! جی، باقاعدہ ان کی ٹریننگ ہوتی ہے اور Pest farming کا ایک پورا ڈیپارٹمنٹ ہے اس میں پہلے انہیں trained کیا جاتا ہے پھر انہیں فیلڈ میں بھیجا جاتا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! اس کا آخری سوال یہ ہے کہ جو غیر معیاری نمونے پائے گئے ہیں اور انہوں نے بتایا ہے کہ ہم نے ایف آئی آرز بھی درج کی ہیں۔ کیا ان ایف آئی آرز کے نتیجے میں مزید کوئی کارروائی ہوئی ہے، انہیں کوئی جرمانے یا سزائیں ہوئی ہیں؟ صرف ایف آئی آرز درج کر لینا تو کافی نہیں ہے۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! وہ عدالت کا معاملہ ہے اور اس پر عدالت جو فیصلہ دیتی ہے ہم اس کے پابند ہوتے ہیں چونکہ سزا جزا تو عدلیہ نے دینی ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! منسٹر صاحب کے knowledge میں تو ہونا چاہئے، ڈیپارٹمنٹ کے پاس follow up تو ہونا چاہئے چونکہ ان سے related کیسز ہیں۔ اگر یہ follow up نہیں رکھیں گے اور انہیں پتا نہیں ہو گا تو پھر اس چیز پر کس طرح سے کنٹرول ہو گا؟ یہ اپنی ذمہ داری سے کس طرح سے بری الذمہ ہو سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: اگر آپ کا سوال ایسا ہوتا تو وہ جواب بھی اسی طرح کا دے دیتے۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! اس پر پورا follow up ہوتا ہے۔ آپ کو عدلیہ کے نظام کا پتا ہے کہ دوسری طرف سے بھی وکلاء حضرات ہوتے ہیں اس لئے معاملہ تھوڑا لمبا ضرور ہوتا ہے مگر ڈیپارٹمنٹ اسے پوری طرح pursue کرتا ہے اور اس پر عدلیہ جو فیصلہ کرتی ہے اس پر عمل ہوتا ہے اور ہمیں عدلیہ کا فیصلہ ماننا پڑتا ہے۔ اگر ہم ضرورت محسوس کریں تو اس کے لئے اعلیٰ عدلیہ میں بھی جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحبہ!

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں نے یہی سوال کیا تھا۔ میں مانتی ہوں کہ یہ اختیار عدلیہ کے پاس ہے اور ہم سب عدلیہ کے فیصلوں کو مانتے ہیں لیکن میرا سوال یہ تھا کہ کیا ان کے پاس کوئی follow up ہے؟

اگر عدلیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان کی دکان بند کرائی جائے تو کیا ڈیپارٹمنٹ نے چیک کیا کہ وہ دکان بند ہے؟

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! عدلیہ کا جو حکم ہو گا یہ من وعن اس کی تعمیل کریں گے۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! اس کا پورا follow up ہوتا ہے اگر معزز ممبر کو تفصیل چاہیے تو میں فراہم کر دوں گا۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! اب اگلے سوال پر آجائیں کیونکہ اگلا سوال بھی آپ ہی کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر 9298 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع شیخوپورہ میں محکمہ زراعت کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9298: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر اور شعبہ جات کس کس علاقے میں ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے کتنے ملازمین کس گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ ضلع میں محکمہ زراعت کے پاس کتنی اراضی کس کس مقصد کے لئے مختص ہے؟

(د) اس ضلع میں کسانوں کے لئے کون کون سے package محکمہ زراعت چلا رہا ہے یا کام کر رہا ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ زراعت کے سات شعبہ جات کے کل 130 دفاتر ہیں۔(ان میں شعبہ توسیع کے یونین کونسل کی سطح پر 75 دفاتر بھی شامل ہیں) جائے مقام کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے کل 707 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ شعبہ وار تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ضلع میں محکمہ زراعت کے پاس کل 705 ایکڑ13 کنال اور 4 مرلے جگہ ہے جس میں 76 ایکڑ16 کنال اور 4 مرلے جگہ دفاتر کے زیر استعمال ہے اور بقایا628 ایکڑ17 کنال جگہ زرعی مقاصد / تحقیق / اجناس کی خرید و فروخت کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ زراعت مذکورہ ضلع میں کسانوں کی بہتری کے لئے درج ذیل کام کر رہا ہے

- ❖ ای کریڈٹ سکیم کے تحت وزیراعلیٰ کی طرف سے دوسال کے لئے بلاسود قرضے کی فراہمی کے لئے کسانوں کی رجسٹریشن کی جارہی ہے جس کے تحت پانچ ایکڑ تک کے زمینداروں کے لئے ربیع میں 25ہزار فی ایکڑ اور خریف میں40 ہزار روپے فی ایکڑ تک بلاسود قرضے فراہم کئے جارہے ہیں۔اس سکیم کے تحت ضلع شیخوپورہ کا ہدف11,862 کسان ہیں۔
- ❖ موسمی حالات اور کاروباری تقاضوں کے پیش نظر تحقیقاتی ادارہ دھان کالاشاہ کاکو نے اب تک باسمتی چاول کی 25اقسام دریافت کیں اور منظوری کے بعد ان کا بیج مہیا کیا جارہا ہے۔
- ❖ محکمہ زراعت توسیع کے تعاون سے چاول کی براہ راست کاشت کے تجرباتی پلاٹ لگائے جاتے ہیں اور چاول کی کاشت کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے۔
- ❖ زمیندار کو اچھی پیداوار اور خاطر خواہ آمدنی کے حصول کے لئے اگرانومک ریسرچ سٹیشن فاروق آباد نے آب و ہوا اور زمینی ساخت کی مناسبت سے دھان ، گندم اور دوسری فصلات کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے مختلف قسم کے تجربات لگائے جاتے ہیں۔
- ❖ تحقیقاتی سب سٹیشن برائے سبزیات پر مختلف قسم کی سبزیات کے بیج تیار کئے جاتے ہیں۔
- ❖ پیسٹی سائیڈ کوالٹی کنٹرول لیبارٹری کالاشاہ کاکو نے گزشتہ سال ادویات کے موزونیت ہونے یا غیر موزوں کوالٹی کو چیک کرنے کے لئے2119 ادویات کے نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا جن میں 25ڈینگی مچھر مار ادویات کا تجزیہ بھی شامل ہیں۔
- ❖ پیسٹی سائیڈ ریزیڈیو(Residues)لیبارٹری کالاشاہ کاکو نے گزشتہ سال مختلف سبزیوں، پھلوں، چاول، گندم اور مکئی وغیرہ کی فصلات پر (زہر پاش، کیڑے مار ادویات) کے

باقی ماندہ اثرات کے تجزیہ کے لئے1936 زرعی ادویات کی باقیات کے نمونہ جات لئے گئے۔

- ❖ زرعی ادویات کے چیلنج ہونے والے ان فٹ نمونہ جات کا دوبارہ سے (Retesting) کے لئے پراونشل پیسٹی سائیڈ ریفرنس لیبارٹری جو صوبہ پنجاب کی اپنی نوعیت کی واحد لیبارٹری ہے، نے اب تک500 زرعی ادویات کے چیلنج شدہ نمونہ جات کا تجزیہ کیا۔
- ❖ تجرباتی یونٹ برائے پیداوار بیج چارہ جات فاروق آباد تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات، سرگودھا کا ذیلی ادارہ ہے اور تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات، سرگودھا کو 2016-19 کے لئے ADP Project (کسان package) Improvement of Breeding and Seed Production System of Fodder Crop دیا گیا ہے جس کے مطابق ادارہ کسانوں کو مہیا کرنے کے لئے مکئی (SGD-2002) کا Pre-Basic بیج پیدا کرے گا۔
- ❖ توسیع خدمات 2.0 کے تحت سال2016-17 میں16000 مٹی کے نمونوں کا تجزیہ کیا گیا اور کسانوں کو زمین کے صحت اور کسانوں کی سفارشات کے کارڈ اجراء کئے جائیں گے۔ آئندہ تین سالوں میں اتنی ہی تعداد میں مزید مٹی کے نمونہ کا تجزیہ کیا جائے گا۔
- ❖ بلاسود قرضہ جات کی فراہمی۔
- ❖ رجسٹریشن برائے کسان کارڈ۔
- ❖ منصوبہ برائے پیداواری فروغ سبزیات۔
- ❖ بیماریوں سے پاک گندم کے بیج کی فراہمی کا منصوبہ۔
- ❖ منصوبہ برائے ترویج مشین کاشت۔

- ❖ کھادوں کے نمونہ جات کا حصول برائے تجزیہ اور غیر معیاری کھادوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی۔
- ❖ زرعی مداخل کی دستیابی اور قیمتوں پر نظر
- ❖ گھریلو پیمانے پر سبزیات کی کاشت کا منصوبہ (کچن گارڈننگ)
- ❖ کھالہ جات کی اصلاح و پختگی۔
- ❖ ڈرپ / سپرنکلر جدید نظام آبپاشی کی تنصیب کے لئے ساٹھ فیصد مالی اعانت اور ڈرپ / سپرنکلر نظام آبپاشی کو چلانے کے لئے سولر سسٹم کی تنصیب پر80 فیصد مالی اعانت۔

- ٹنل فارمنگ کے لئے۔/225,000روپے فی ایکڑ کی مالی اعانت۔
- کسانوں/کاشتکاروں کو لیزر لینڈ لیولر یونٹس کی بذریعہ قرعہ اندازی۔/225,000 روپے فی یونٹ مالی اعانت پر فراہمی۔
- کسانوں/کاشتکاروں کو جدید آبپاشی/کاشتکاری کی مفت تربیت۔
- ہمواری زمین کے لئے سبسڈی پر بلڈوزر مہیا کرنا اور کسان packageکے تحت بلڈوزروں کی مرمت کے لئے پرزہ جات مہیا کئے جا رہے ہیں
- ٹیوب ویل کے لئے بورنگ سے پہلے بذریعہ رزیسیٹیوٹی میٹر زیر زمین پانی کی مقدار اور کوالٹی جاننے کے لئے سروے کرنے کی سہولت فراہم کرنا۔
- ٹیوب ویل بور کروانے کے لئے ڈرلنگ کی سہولت اور تکنیکی معاونت فراہم کرنا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز(د) میں پوچھا تھا کہ:

"ضلع میں کسانوں کے لئے کون کون سے packages محکمہ زراعت چلا رہا ہے؟"

جناب سپیکر! اس کا جواب دیتے ہوئے محکمہ نے بڑی تفصیل سے بتایا ہے کہ کسانوں کی بھلائی کے لئے کیا کیا کام ہو رہے ہیں۔ اسی جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم کسانوں کو بلا سود قرضے فراہم کر رہے ہیں۔ حکومت نے کسانوں کے لئے100۔ارب روپے کاpackageرکھا تھا اور اس کے اندر کسانوں کو قرضے دینے کا ایکelement بھی شامل تھا۔ میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ اس سکیم کے تحت اب تک کتنے کسانوں کو قرضہ جات دیئے جا چکے ہیں؟

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ضلع شیخوپورہ میں اب تک 11862 کسانوں کو بلا سود قرضہ جات دیئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرے علم کے مطابق مستحق کسانوں کی اکثریت اس لئے یہ قرضے حاصل نہیں کر سکی کیونکہ formalities بہت زیادہ ہیں، procedures بہت لمبے ہیں اور requirements اتنی زیادہ ہیں کہ عام کسان ان کو fulfill نہیں کر سکتا لہٰذا میری گزارش ہے کہ اس سسٹم کو simplify کیا جائے کیونکہ جس سسٹم کے تحت قرضے دیئے جاتے ہیں وہ بہت

complicated ہے۔ کیا اس قسم کی شکایات ان کے پاس آئی ہیں کہ کسانوں کو یہ قرضہ جات حاصل کرنے میں مشکل آرہی ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! جب یہ سکیم شروع ہوئی تھی تو ایسے مسائل درپیش تھے مگر اب الحمدللہ ہم نے اس کے procedure کو بہت آسان کر دیا ہے۔ اب تو one window پر اس کا سارا process مکمل ہو جاتا ہے۔ یہ قرضہ جات ہم مزارعوں کو بھی دے رہے ہیں۔ یہ پروگرام بہت کامیابی سے چل رہا ہے۔ پہلے چھوٹے زمیندار کو قرض ملنا بہت مشکل تھا۔ جب وہ بنکوں کے پاس جاتا تھا تو اسے دھکے مار کر باہر نکال دیا جاتا ہے لیکن اب ہم چھوٹے کسانوں کو باعزت طریقے سے اس کے گھر پر یہ قرضہ جات فراہم کر رہے ہیں یعنی جب کسان کا قرضہ منظور ہو جاتا ہے تو بذریعہ SMS اس کو اطلاع دی جاتی ہے اور پھر اسے اس کی payment کر دی جاتی ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! ایک اخباری خبر کے مطابق محکمہ نے زراعت کو modernize کرنے کے لئے ورلڈ بنک سے 300 ملین ڈالرز کا قرضہ لیا تھا۔ یہ دسمبر 2017 کی خبر ہے تو میں اس کا follow up معلوم کرنا چاہوں گی کہ یہ رقم انہوں نے کہاں استعمال کرنی ہے؟

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ ماشاءاللہ سمجھدار ہیں۔ اس کے لئے تو آپ نیا سوال دیں۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! حکومت پنجاب نے کسانوں کی فلاح کے لئے اس tenure میں جو اقدامات اُٹھائے ہیں آج تک اس کی پہلے کہیں مثال نہیں ملتی۔ کسانوں کو بلا سود قرضہ جات مہیا کئے جا رہے ہیں، زرعی ادویات پر سیلز ٹیکس ختم کیا گیا ہے، زمین کا تجزیہ کیا جاتا ہے، کسانوں کو کھادوں کی فراہمی میں سبسڈی دی جا رہی ہے اور کسانوں کو بجلی کے بلوں میں بھی سبسڈی دی جا رہی ہے۔ ان اقدامات کی وجہ سے کسانوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ کسانوں کو زراعت سے منسلک تمام چیزیں کم قیمت پر مہیا کی گئیں اور الحمدللہ اس دفعہ گندم، کپاس اور گنّے کی فصلیں بہت اچھی ہوئی ہیں اور کسانوں کے حالات زندگی میں بھی بہتری آئی ہے۔

جناب سپیکر: آپ باقی باتیں کر لیں لیکن گنّے کی بات نہ چھیڑیں۔

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):جناب سپیکر!یہ درست ہے کہ گنّے کے کاشتکاروں کو گنّے کی فروخت کے حوالے سے کچھ مسائل کا سامنا ہے۔جب ایک چیز کا اضافہ ہو گا اور آگے آپ کے پاس capacity نہیں ہو گی تو پھر مسائل پیدا ہوں گے۔گنّے کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے اور ہماری شوگر ملوں کی capacity کم ہے جس کی وجہ سے گنّے کے کاشتکاروں کو کچھ مسائل کا سامنا ہے۔

جناب سپیکر!ڈاکٹر نوشین حامد نے ورلڈ بنک سے 300 ملین ڈالرز قرض کے حوالے سے اپنے ضمنی سوال میں پوچھا ہے۔میں آپ کی وساطت سے انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ اس معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں اور جیسے ہی اس قرضے کی قسط جاری ہو گی تو یہ رقم بھی کسانوں کی بہتری کے لئے خرچ کی جائے گی۔ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا کسان خوشحال ہو تاکہ ہمارا پاکستان خوشحال ہو سکے۔

ڈاکٹر نوشین حامد:جناب سپیکر!میں آخری ضمنی سوال پوچھنا چاہتی ہوں۔منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ ہم کسان کی بہتری کے لئے کام کر رہے ہیں۔دیکھا یہ گیا ہے کہ کسان کو زرعی ادویات کے استعمال کے حوالے سے proper knowledge نہیں ہے۔اکثر اوقات کسان دو قسم کی زرعی ادویات mix کر کے استعمال کر رہے ہوتے ہیں کیونکہ انہیں ان زرعی ادویات کی proper application کا علم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے فصل کی quality کو نقصان ہوتا ہے اور وہ مضر صحت بھی ہو جاتی ہے۔کیا انہوں نے کسانوں کی awareness کے لئے کوئی پروگرام رکھا ہوا ہے کہ کسانوں کو بتایا جائے کہ یہ زرعی ادویات کس طریقے سے استعمال کرنی ہیں؟

جناب سپیکر:ماشاءاللہ کسان بہت سیانا، سمجھدار اور تجربہ کار ہے۔کسان کا تجربہ ان سے زیادہ ہے۔کسان کو علم ہے کہ اگر میں یہ pesticide ڈالوں گا تو میری فصل میں اس کا کتنا اثر آئے گا۔آپ ایسی بات نہ کریں کہ کسان کو awareness نہیں ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد:جناب سپیکر!میں نے تو ایک سروے رپورٹ کے مطابق بتایا ہے۔جب پنجاب میں سروے کیا گیا تو بہت سارے کسانوں کو اس چیز کا علم نہیں تھا اور وہ غلط طریقے سے pesticides استعمال کر رہے تھے۔وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ اگر ہم دو تین زرعی ادویات کو mix کریں

گے تو پھر بہتر result حاصل ہوں گے جبکہ یہ طریق کار نقصان دہ ثابت ہو رہا تھا۔ میں نے تو سروے رپورٹ کے مطابق سوال کیا ہے۔

جناب سپیکر: اچھا، آپ کی مہربانی۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ہم نے کسانوں کے لئے training programmes design کئے ہیں۔ یونین کونسل کی سطح پر ہمارے نمائندے کسانوں کو بتانے اور تربیت دینے کی غرض سے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے بہت سے سیمینار بھی منعقد کئے ہیں۔ کسانوں کو جدید زراعت سے روشناس کرانے کے حوالے سے ہمارے بہت سے programmes چل رہے ہیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں تو میں اسی سوال سے related ضمنی سوال پوچھنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، پوچھ لیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! جواب کے جز (د) میں بتایا گیا ہے کہ "محکمہ زراعت مذکورہ ضلع میں کسانوں کی بہتری کے لئے کام کر رہا ہے جس میں انہوں نے سپر نکلر، ڈرپ سسٹم اور سولر سسٹم کا ذکر کیا ہے۔ محکمہ نے سپر نکلر، ڈرپ سسٹم اور سولر سسٹم کو زیتون کے پودوں کے ساتھ منسلک کیا ہوا ہے۔ سولر سسٹم تب لگتا ہے جب آپ زیتون کے پودے لگوا لیتے ہیں تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ارد گرد کے جانور آ کر ان پودوں کو کھا جاتے ہیں۔ زیتون کے پودوں کے لئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ وہاں پر fences لگائے جائیں۔ محکمہ زراعت کو چاہیئے تھا کہ زیتون کے پودوں کے ساتھ سولر سسٹم کو منسلک کرنے کی بجائے fences کو لازمی قرار دیا جاتا۔ میرے علاقے میں تو یہی مسائل ہیں۔ یہ سوال شیخوپورہ کے حوالے سے ہے اور obviously وہاں بھی یہی مسائل درپیش ہوں گے۔ میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ ایسا کیوں ہوا، انہوں نے اس طرف غور کیوں نہیں کیا کہ زیتون کے پودوں کے ارد گرد fences لگائے جائیں تاکہ وہ محفوظ ہو سکیں، سپر نکلر اور ڈرپ سسٹم کو زیتون کے پودوں کے ساتھ کیوں مشروط

کر دیا گیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے کہ اگر زیتون کے پودے لگائے جائیں تو تب ہی سپر نکلر یا ڈرپ سسٹم لگ سکتا ہے؟

جناب سپیکر!میری گزارش ہے کہ اس شرط سے کسانوں کو آزاد کیا جائے۔

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر!یہ پروگرام پورے پنجاب کے لئے ہے اور اس کے لئے زیتون کے پودے لگانا ضروری نہیں بلکہ یہ ہر طرح کے پودوں کے لئے ہے۔جب ہم یہ سسٹم کسان کو دیتے ہیں تو پھر آگے اس کی حفاظت اورmaintenanceاسی کے ذمے ہوتی ہے۔ایسی کوئی شرط نہیں کہ ہم نے یہ سسٹم صرف زیتون کے پودوں کے لئے دینا ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر!میں نے خود تین سکیمیں منظور کروائی ہیں۔ان سکیموں کی منظوری کے لئے مجھے پہلے زیتون کے پودے لگوانے پڑے ہیں۔میں ان کو پوراdataدے دیتی ہوں کیونکہ زیتون کے پودے میرے اپنے فارم ہاؤس پر لگے ہوئے ہیں۔زیتون کے پودوں کے لئےfencesانتہائی ضروری ہے۔محکمہ زراعت کو چاہئے کہ وہ کسانوں کو یہfencesلگا کر دیں کیونکہ اس کے بغیر پودے growنہیں کرتے اور انہیں جانور کھا جاتے ہیں۔یہ مسائل ہر جگہ موجود ہیں جبکہ محکمہ زراعت کے افسران کہتے ہیں کہfencesلگانا ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ جو سب سے زیادہ ضروری کام ہے محکمہ کسانوں کے لئے وہ کیوں نہیں کرتا؟

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر!کسان کو زیتون کے مفت پودے مہیا کئے جاتے ہیں اگر کسان اپنی فصل کی حفاظت نہیں کر سکتا تو پھر میرے خیال میں اسے کھیتی باڑی نہیں کرنی چاہئے۔باڑ لگانا ہماری ذمہ داری نہیں ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ راحیلہ انور نے ایک تجویز دی ہے تو اس پر غور کریں۔

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر!ہم اس تجویز پر ضرور غور کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔اگلا سوال نمبر8853 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں اگر وقفہ سوالات ختم ہونے تک محترمہ کا سوالpendingکیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ)کا ہے۔جی،ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک(ایڈووکیٹ):جناب سپیکر! سوال نمبر8861 ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر:جی،جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*8861:**جناب محمد ارشد ملک(ایڈووکیٹ)**:کیاوزیرزراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کتنی کس کس مقام پر ہے؟

(ب) گزشتہ دوسالوں میں کتنی سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا ہے اس پر حکومت نے کتنی رقم خرچ کی؟

(ج) کیا حکومت نے ضلع ساہیوال میں تجربہ گاہ برائے اراضی وپانی قائم کی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) محکمہ زراعت ریسرچ ونگ متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے کیااقدامات اٹھا رہا ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) ضلع ساہیوال محکمہ زراعت کے ریسرچ و سیم و تھور ونگ میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کی تفصیل عہدہ و عرصہ تعیناتی بتایا جائے؟

وزیر زراعت(جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت ایک لاکھ 65ہزار490ایکڑ سیم و تھور سے متاثرہ اراضی ہے جو کہ ضلع کے مختلف جگہوں پر ہے۔

(ب) محکمہ زراعت (ریسرچ ونگ)کے زیر سایہ تجزیہ گاہ برائے مٹی و پانی ، ساہیوال میں قائم ہے۔اس ضمن میں گزشتہ دوسالوں میں مٹی وپانی کے 16ہزار851نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا جو زمینیں سیم و تھور سے متاثرہ پائی گئیں اس کے کاشتکاروں کو اس کی مطابقت سے مشاورت فراہم کی گئی۔

(ج) محکمہ زراعت کا ذیلی دفتر لیبارٹری برائے تجزیہ گاہ برائے اراضی و پانی ساہیوال میں قائم ہے اور یہ پاکپتن روڈ ساہیوال پر واقع ہے۔کاشتکاران کو مٹی اور پانی کے صحیح استعمال کے لئے مفید مشورہ جات دیئے جاتے ہیں جس کے لئے لیبارٹری میں مٹی اور پانی کے نمونہ جات کا تجزیہ کیا جاتا ہے مٹی اور پانی کی تجزیہ رپورٹ کے مطابق زمینداروں کو ضروری سفارشات دی جاتی ہیں۔ مزید بر آں (منصوبہ برائے فراہمی سہولیات کاشتکاران بذریعہ جدید توسیع سروسز زراعت2.0)کے تحت محکمہ زراعت توسیع ساہیوال سے مٹی کے نمونہ جات وصول اور ان کا تجزیہ بھی کیا جاتا ہے۔

(د) محکمہ زراعت کے تحقیقاتی ادارہ برائے شورزدہ اراضیات، پنڈی بھٹیاں، ضلع حافظ آباد نے متاثرہ زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے لئے درج ذیل طریقے وضع کئے ہیں۔

- سیم و تھور زدہ زمینوں میں سیم کے پانی کو نکالنے کے لئے نالوں کی کھدائی اور ٹیوب ویل لگائے جائیں۔
- ان زمینوں میں ایسے درخت لگائے جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتے ہوں۔جیسا کہ سفیدہ، کیکر، فراش وغیرہ۔
- نہری نظام سے پانی کے رساؤ کو روکنے کے لئے نہروں کے کنارے پختہ کئے جائیں اور نہروں کی صفائی کی جائے۔
- کلراٹھی زمینوں میں جپسم کے استعمال کو فروغ دیا جائے۔
- سیم و تھور زدہ زمینوں میں ایسی فصلات کاشت کی جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتی ہوں اور نمکیات کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں۔جیسا کہ چاول، کلر گراس، فالسہ، بیر، جامن، امرود وغیرہ شامل ہیں۔
- ان زمینوں میں پٹڑیوں(Beds)اور کھیلیوں(Ridge)پر کاشت کی جائے۔

درج بالا اقدامات سے سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے۔

(ہ) محکمہ زراعت(ریسرچ ونگ)میں سیم و تھور ونگ نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں زیر غور سوال پر ضمنی سوال کرنے سے پہلے وزیر زراعت جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے سیکرٹری زراعت کو ہم سے ملوا دیا ہے۔ سیکرٹری زراعت کی وجہ سے اس معزز ایوان کا ایک گھنٹہ 20 منٹ ٹائم ضائع ہوا ہے اور public money ضائع ہوئی ہے لہٰذا یہ پیسے سیکرٹری زراعت کی تنخواہ میں سے recover کئے جائیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ سوال پر آئیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہم سیکرٹری زراعت کے دفتر میں جاتے ہیں لیکن سیکرٹری صاحب ہمیں ملتے ہی نہیں ہیں۔ ہم بھی اس معزز ایوان کے ممبر ہیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں کئی دفعہ سیکرٹری زراعت کے دفتر میں لکھوا کر آیا ہوں لیکن سیکرٹری زراعت سے ملاقات نہیں ہو سکی۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ جو بات کہہ رہے ہیں میں یہ بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ آپ سیکرٹری صاحب کے پاس جائیں اور سیکرٹری صاحب کہیں کہ میں آپ سے نہیں ملتا۔ آپ ضمنی سوال کریں تاکہ ان سے جواب لیا جائے اور ہم آگے چلیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ اس ایوان کے سربراہ ہیں اور ہم اس اسمبلی کے ممبر ہیں ہم یہاں پر جھوٹ بولنے کے لئے نہیں آئے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! اس ایوان کے تقدس کو بحال رکھنا میری اور آپ سب کی ذمہ داری ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جناب آصف محمود! پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ اس ایوان کے اندر چاہے کوئی اِدھر بیٹھا ہے یا اُدھر بیٹھا ہے صوبہ پنجاب کا یہ سب سے بڑا ایوان ہے تو یہ انتہائی قابل افسوس امر ہے کہ میں

نے پچھلے ساڑھے چار سال کے دوران آج پہلی دفعہ ایکsitting minister کی زبان سے اس طرح کی بے بسی اور اُس کے منہ سے اس طرح کے الفاظ کا نکلنا ہم سب کے لئے سوچنے کا مقام ہے۔ ان سیکرٹری صاحبان کی کون پشت پناہی کرتا ہے اور ان کے پیچھے کون ہے کہ یہ عوامی نمائندوں کی کوئی پروانہیں کرتے۔

جناب سپیکر: آصف محمود صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ ملک صاحب! آپ اپنا ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ ہمارے سربراہ ہیں تو ہمارا کام آپ تک اپنی بات پہنچانا ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! میں نے آپ کی بات مان لی، سیکرٹری زراعت ایوان میں حاضر ہو گئے ہیں تو اب آپ آگے چلیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جز (الف) پوچھا گیا تھا کہ ضلع ساہیوال میں اس وقت سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کتنی اور کس کس مقام پر ہے؟ آپ خود اس کا جواب پڑھ لیں اگر آپ کی تسلی ہے تو پھر آگے بات شروع کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ میری تسلی کو چھوڑیں، اگر آپ کی تسلی نہیں ہے تو آپ کوئی ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے سیم و تھور کے مقامات پوچھے ہوں اور انہوں نے جواب میں سیم و تھور سے متاثرہ کل اراضی بتا دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایک لاکھ 65ہزار490ایکڑ سیم و تھور سے متاثرہ اراضی ہے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر زراعت!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! سیم و تھور سے متاثرہ اراضی مختلف patches میں ہے جس کی تفصیل اس وقت میرے پاس نہیں ہے میں تفصیل منگوا کر اجلاس کے بعد ممبر موصوف کو دے دوں گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں۔ میں نے specific بات کی ہے تو مجھے specific جواب لے کر دیں۔

جناب سپیکر: تفصیلی جواب کے لئے زیر غور سوال کو pending کیا جاتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: میں نے یہ سوال pending کر دیا ہے یہ کمیٹی کے سپرد نہیں ہو سکتا۔ اگلا سوال حاجی ملک عمر فاروق کا ہے۔ جی، ملک صاحب!

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! سوال نمبر 9306 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں گندم کی خرید اور مراکز سے متعلقہ تفصیلات

*9306: **حاجی ملک عمر فاروق:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں سال 16-2015 اور 17-2016 میں گندم خرید کے لئے کتنے مراکز قائم کئے گئے ان میں کتنے مستقل مراکز اور کتنے عارضی مراکز قائم کئے گئے تفصیل فراہم کریں؟

(ب) اس سیزن میں کتنی گندم اس ضلع سے خرید کی گئی اور گندم کی خرید پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کتنے ملازمین نے ان سنٹر زپر ڈیوٹی دی اور مذکورہ مراکز پر کسانوں کے لئے کون سی سہولیات فراہم کی گئیں؟

(د) کتنا باردانہ اس ضلع میں فراہم کیا گیا اور کسانوں کو کتنا باردانہ تقسیم کیا گیا؟

(ہ) اس تحصیل میں باردانہ کی تقسیم کے سلسلہ میں کیا کیا شکایات موصول ہوئیں مراکز خرید گندم کے حساب سے بیان کی جائیں؟

(و) اس تحصیل کے گوداموں میں کتنے سال کی گندم پڑی ہوئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ):

(الف) تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں سال16۔2015اور17۔2016میں ایک ہی مرکز خرید گندم قائم کیا گیا۔ یہ مرکز خرید گندم مستقل مرکز ہے جبکہ تحصیل ہذا میں کوئی عارضی مرکز خرید گندم نہ ہے۔ مرکز کا نام ٹیکسلا ہے جو کہ نزد ریلوے سٹیشن ٹیکسلا واقع ہے۔

(ب) سال16۔2015اور17۔2016مختلف کسانوں سے ضلع راولپنڈی میں خرید کی گئی گندم اور خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

سیزن/سکیم	گندم خرید	خرچ رقم
2015-16	176.300	5742601/-روپے
2016-17	257.900	8401518/-روپے

(ج) ٹیکسلا سینٹر پر ایک اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، ایک فوڈ انسپکٹر اور ایک فوڈ گرین سپر وائزر اور چار عدد چوکیدار نے ڈیوٹی سرانجام دی۔ کسانوں کو سہولیات کے لئے ٹینٹ، کرسیاں پنکھے اور ٹھنڈے پانی کی سہولیات فراہم کی گئیں۔

(د) ضلع راولپنڈی میں سکیم ہائے16۔2015اور17۔2016کے دوران فراہم کردہ باردانہ اور زمینداران کو تقسیم کردہ باردانہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکیم	فراہم کردہ باردانہ	تقسیم کردہ باردانہ
2015-16	6000پی پی تھیلہ	3500پی پی تھیلہ
2016-17	6000پی پی تھیلہ	4540پی پی تھیلہ

(ہ) اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی بھی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(و) ٹیکسلا تحصیل کے گوداموں میں اس وقت دو سکیموں کی گندم پڑی ہوئی ہے۔

سکیم	مرکز پر موجودہ گندم
2016-17	1659.582
2017-18	3940.001

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر!میں باقی سارے جواب سے اتفاق کرتا ہوں۔پارلیمانی سیکرٹری موصوف صرف اتنا بتادیں کہ ڈسٹرکٹ کا گندم خریداری کا target کیا تھا اور وہ target achieve ہوا یا نہیں؟

جناب سپیکر: جی،پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر!اس سوال میں معزز ممبر نے گندم خریداری کے target کا نہیں پوچھا تھا تو یہ fresh question بنتا ہے۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر!میں محترم پارلیمانی سیکرٹری کے جواب سے اتفاق کرلیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی،اگلا سوال نمبر 9031 میاں خرم جہانگیر وٹو کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں،وقفہ سوالات ختم ہونے تک اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: جناب سپیکر!سوال نمبر 9323 ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔(معزز ممبر نے محترمہ حنا پرویز بٹ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ملک پاؤڈر / پروڈکٹ کی فروخت اور ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*9323: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملک پاؤڈر شیر خوار بچوں کی صحت کے لئے مضر ہے؟

(ب) اگر جز بالا کا جواب ہاں میں ہے تو حکومت ان لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو بچوں کے لئے ملک پاؤڈر بیچتے ہیں اگر نہیں تو اس بارے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت نے اس بارے کوئی کارروائی کی ہے یا کتنے لوگوں کو جرمانہ وسزا دی گئی ہے اس بارے میں آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(چودھری محمد اسد اللہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ملک پاؤڈر شیر خوار بچوں کی صحت کے لئے مضر ہے ملک پاؤڈر بنانے والی کمپنیوں کی مصنوعات کو عوام الناس کی صحت اور ملک و قوم کے وسیع تر مفاد میں غیر معیاری قرار دیا ہے۔

(ب) جن کمپنیوں کی مصنوعات چیک کی گئیں ان میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں:

ماروال، ڈرائنڈ سکمڈ ملک پاؤڈر، پارس سکمڈ ملک پاؤڈر، امنگ سکمڈ ملک پاؤڈر ملاک سکمڈ ملک پاؤڈر اور انسٹینٹ ملک پاؤڈر۔ ان کو سرٹیفائیڈ لیبارٹری SGC,PCSIR INTERTEK, سے کیمیائی ،حیاتیاتی اور فزیکل پیرامیٹر پر چیک کروایا گیا۔ اس کے نتیجہ میں مقررہ پیمانے پر پورا نہ اترنے والی مصنوعات کو غیر معیاری قرار دیا ہے اوران تمام ٹیسٹ کی رپورٹ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی website پر بھی موجود ہے۔

(ج) 2013 سے لے کر اب تک پنجاب فوڈ اتھارٹی نے خشک دودھ کے پندرہ مختلف کمپنیوں کے نمونہ جات حاصل کئے جن میں سے چھ کمپنیوں کے نمونہ جات پاس ہوئے جبکہ 9 کمپنیوں کے نمونہ جات فیل قرار دیئے گئے فیل قرار پانے والی کمپنیوں کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی قانون کے مطابق کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور ایسے عناصر کو قانون کے مطابق سزا دی جاتی ہے اوران کو بھاری جرمانے عائد کئے گئے۔

- مزید برآں دودھ کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے خشک دودھ کو چیک کیا اور اس ضمن میں فوڈ اتھارٹی کی جانب سے کارروائی عمل میں لاتے ہوئے اور بعد ازاں اس یقین دہانی کے ساتھ ان لوگوں کو دودھ کے کاروبار کی اجازت دی گئی کہ آئندہ دودھ Physical Parameter کے مطابق بنائے گئے اور اس میں ملاوٹ نہیں کی جائے گی اور فوڈ اتھارٹی کی جانب سے باقاعدگی سے ان کمپنیوں کو چیک کیا جائے گا۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہے ہیں اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: جناب سپیکر! جز(ب) کے حوالے سے میرا ضمنی سوال ہے کہ جن کمپنیوں کے دودھ غیر معیاری قرار دیئے گئے اُن کے خلاف فوڈ اتھارٹی نے کیا اقدامات کئے، کیا سزا دی گئی اور کتنا جرمانہ ادا کیا گیا؟ اس کی تفصیل اگر وزیر خوراک دے سکیں تو نوازش ہو گی۔ جز(ج) میں درج ہے کہ فوڈ اتھارٹی قانون کے مطابق کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے تو قوانین کے مطابق ان کمپنیوں کو کیا سزا اور جرمانہ کیا گیا اس کے بارے میں تفصیل دی جائے اور جو کمپنیاں فوڈ اتھارٹی نے غیر معیاری قرار دی ہیں کیا عوام الناس کو پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے شعور، آگاہی اور اطلاع دی گئی کہ عوام یہ دودھ لینے سے پرہیز کریں تاکہ شیر خوار بچے اس کے نقصان سے بچ سکیں اور جو ڈاکٹر یا LHV یا paramedical staff اگر عوام کو یہ دودھ لکھ کر دیتے ہیں اُن کے خلاف محکمہ کوئی ایکشن لینے کا ارادہ رکھتا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر! جواب میں بتایا گیا ہے کہ 15 کمپنیوں کے دودھ کے نمونہ جات لئے گئے جس میں سے 6 کمپنیوں کے نمونہ جات پاس ہوئے اور 9 کمپنیوں کے نمونہ جات فیل ہوئے ان کے مطابق ان کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: آپ کیسے اور کیا کارروائی کرتے ہیں؟ وہ بھی بتا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر! نمونہ جات check کئے جاتے ہیں۔ اگر کمپنی غیر معیاری دودھ بنا رہی ہے تو اس کی فیکٹری کو seal کیا جاتا ہے۔ اگر صفائی کا کوئی چھوٹا معاملہ ہو تو ان کی وارننگ دی جاتی ہے اور ناقص دودھ کو ضائع کر دیا جاتا ہے۔ ان کے خلاف FIR درج کی جاتی ہیں اور مارکیٹ سے دودھ اٹھالیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: یہ تو آپ نے پہلے بتا دیا ہے کہ 6 کمپنیاں پاس ہوئی ہیں اور 9 فیل ہوئی ہیں۔ وہ پھر آپ سے سوال پوچھیں گے کہ وہ 9 کمپنیاں کون کون سی ہیں۔ آپ بتا دیں کہ کیا کارروائی ہوئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر! میرے پاس ان 9 کمپنیوں کی تفصیل نہیں ہے کہ ان کو کتنا جرمانہ ہوا ہے۔ میں محکمہ سے تفصیل لے کر دے سکتا ہوں۔

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر!میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ بعض کمپنیاں وہی خراب دودھ نئی پیکنگ میں مارکیٹ میں سپلائی کر دیتے ہیں، ہمارے بچوں نے پرورش پانی ہے جنہیں طاقت ہی نہیں مل پاتی۔کیا اس کا بعد میں بھی check and balance رکھا جاتا ہے یا نہیں رکھا جاتا؟اس کے علاوہ جو دودھ ساشا پیک میں آرہا ہے اس کو کیسے check کیا جاتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر!یہ مسلسل practice ہوتی ہے، ایسا نہیں ہوتا کہ ایک دفعہ کسی کمپنی کو check کیا جائے اور اس کا دودھ معیاری نکلے، اس کے بعد اس کو check نہیں کیا جاتا۔جن کمپنیوں کا دودھ غیر معیاری ہوتا ہے ان کی factories بھی seal کی جاتی ہیں، جرمانے کئے جاتے ہیں، ایف آئی آرز درج کی جاتی ہیں اور مقدمات عدالتوں کو بھیجے جاتے ہیں۔کمپنیاں جب اپنے معیار کو ٹھیک کر لیتی ہیں تو پھر وہ مارکیٹ میں اپنا مال لا سکتی ہیں۔

محترمہ تحسین فواد: جناب سپیکر!میرا سوال یہ ہے کہ کیا بعد میں check and balance رکھا جاتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر!میں نے یہی عرض کیا ہے کہ یہ مسلسل practice کا کام ہے۔ہم ایک دفعہ چیک نہیں کرتے بلکہ بار بار کرتے ہیں۔اس کے علاوہ جس کمپنی کے خلاف کارروائی ہوتی ہے۔اس کے بعد وہ مطلوبہ requirements اور quality پوری کرتی ہے تب ہی اپنا مال مارکیٹ میں لا سکتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔جی، ڈاکٹر صاحبہ!

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر!سوال نمبر 9865 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: لکھوڈیر میں سبزی منڈی کے منصوبہ پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

*9365: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لکھوڈیر لاہور میں حکومت نے سبز منڈی بنانے کا منصوبہ تیار کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک اس منصوبہ پر عمل نہیں ہو سکا اگر ہاں تو اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

(ج) مذکورہ منڈی کے لئے کتنے ایکڑ زمین خریدی گئی اور منڈی کی تعمیر کے لئے کتنا فنڈ رکھا گیا۔ تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

(الف) سبزی و پھل منڈی راوی لنک روڈ لاہور پاکستان کی دو بڑی اور اہم منڈیاں ہیں یہاں پورے پاکستان اور ہمسایہ ممالک سے سبزی و پھل آکر بذریعہ نیلام عام فروخت ہوتا ہے۔سبزی و پھل منڈی راوی لنک روڈ لاہور سال1969 میں لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ (موجودہ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی) نے تعمیر کی تھیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ کاروباری حجم بڑھنے کی وجہ سے موجودہ منڈیوں کی جگہ کاروبار کے لئے ناکافی ہو چکی ہے۔

محکمہ زراعت اور ضلعی انتظامیہ اس تمام صورتحال کا بغور جائزہ لینے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ ان منڈیوں کو شہر سے باہر کسی موزوں جگہ پر منتقل کیا جائے تاکہ کمیشن ایجنٹس حضرات پر سکون طریقہ سے اپنا کاروبار کر سکیں اور ٹریفک اور صفائی جیسے مسائل مستقل طور پر حل ہو سکیں۔اس سلسلہ میں مورخہ 2013-10-08 کو ایک اہم اجلاس زیر صدارت وزیراعلیٰ پنجاب منعقد ہوا جس میں سبزی و پھل منڈی کی ترقی و منتقلی کے بارے میں تفصیلی غور و خوض کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ سبزی و پھل منڈی راوی لنک روڈ لاہور کو محمود بوٹی کے نزدیک جگہ حاصل کر کے منتقل کر دیا جائے۔ اس سے نہ صرف صفائی، سیوریج اور ٹریفک جیسے مسائل حل ہو جائیں گے بلکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کاروبار کرنے کے لئے وسیع مواقع میسر آئیں گے۔

(ب) محکمہ زراعت حکومت پنجاب نے اس منصوبے کے نقشہ کی منظوری دے دی ہوئی ہے اور اس منصوبہ کا PC-1 بذریعہ کنسلٹنٹ تیار کر کے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ حکومت پنجاب کو مورخہ 2016-06-24 برائے منظوری ارسال کیا گیا تھا۔ لیکن محکمہ پی اینڈ ڈی نے اس پر کچھ

اعتراضات لگاتے ہوئے اس کو واپس کر دیا ان اعتراضات کو دور کرنے کے لئے PC-1 کنسلٹنٹ کو ارسال کر دیا ہے اور جلد ہی PC-1 دوبارہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو برائے منظوری ارسال کر دیا جائے گا۔

(ج) اس منڈی کی تعمیر کے لئے 1646 کنال زمین حاصل کی جا چکی ہے اور اس کی تعمیر کے لئے مبلغ 7175.13 ملین روپے Big City Project کے تحت تجویز کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! مجھے جواب میں بتایا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں مورخہ 2013-10-08 کو ایک اہم اجلاس زیر صدارت وزیر اعلیٰ پنجاب منعقد ہوا جس میں سبزی و پھل منڈی کی ترقی و منتقلی کے بارے میں تفصیلی غور وخوض کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ سبزی و پھل منڈی راوی لنک روڈ لاہور کو محمود بوٹی کے نزدیک جگہ حاصل کر کے منتقل کر دیا جائے۔ یہ priority والا مسئلہ ہے کیونکہ لاکھوں لوگوں کا روزگار اس سے منسلک ہے۔ اس وقت جو منڈی ہے وہ ناکافی ہے اور ناکافی ہونے کی وجہ سے وہاں پر بہت مسائل بھی ہیں۔ سبزی منڈی کی منتقلی بہت اہمیت کا معاملہ ہے جس کے بارے میں حکومت نے فیصلہ کیا تھا۔

جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ 2013 کے بعد اب 2018 آ گیا ہے لیکن اس اہم اور ضروری معاملہ میں پانچ سال کی دیر کیوں کی گئی ہے؟ انہوں نے جب کوئی underpass بنانا ہوتا ہے تو وہ دِنوں میں بن جاتا ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ اپنے سوال پر ہی رہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اگر کسی بھی کام کو priority پر کیا جائے تو دِنوں میں projects مکمل ہو جاتے ہیں۔ آخر اس منصوبے میں اتنی دیر کیوں ہوئی ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ہم نے محکمہ پی اینڈ ڈی کو اس منصوبے کا PC-I بھجوایا تھا۔ انہوں نے اس پر کچھ اعتراضات لگا کر ہمیں واپس کر دیا۔ ہم اس کا دوبارہ PC-I تیار کروا رہے ہیں۔ اس کا دوسرا issue زمین کا تھا۔ ہمیں 1079 کنال زمین مل چکی ہے باقی 567 کنال رہتی

ہے۔ یہ big city کے تحت بہت بڑا منصوبہ ہے جس کا تخمینہ 7۔ارب روپے سے زیادہ کا ہے۔ اس منصوبے پر حکومت بہت سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد اس کا PC-I محکمہ پی اینڈ ڈی کو دوبارہ بھجوایا جائے گا، ان کے جو اعتراضات تھے وہ دور ہو گئے ہیں اور بہت جلد اس پر کام شروع ہو جائے گا۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ محکمہ کو اعتراضات دور کرنے میں پانچ سال لگ گئے۔ انہوں نے ابھی بتایا ہے کہ ایک ہزار کنال سے زائد زمین acquire کر لی گئی ہے اور 500 کنال سے زائد زمین ابھی مزید acquire کرنی ہے۔ انہوں نے جواب میں تو یہ لکھا ہے کہ 1646 کنال زمین حاصل کی جا چکی ہے۔ ان کے جواب میں اور تحریری جواب میں تضاد ہے۔ اس کے علاوہ میں ان سے یہ پوچھوں گی کہ یہ زمین کتنے میں خریدی گئی ہے اور کس سے خریدی گئی ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ایک ہزار کنال سے زیادہ زمین ہم نے 305 ملین روپے میں خریدی ہے بقیہ 567 کنال زمین بھی ہم تقریباً لے چکے ابھی اس کی payment کرنی ہے۔ اس کے علاوہ کس سے خریدی گئی ہے تو وہ تفصیل اس وقت میرے پاس نہیں ہے۔ اگر محترمہ چاہیں گی تو بعد میں ہم ان کو تفصیل بھجوا دیں گے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ بہت اہم معاملہ ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ حکومت نے شہریوں سے ہی یہ زمین خریدی ہو گی تو کیا ان کو payment ہو چکی ہے اور کیا کسی کے بقایا جات تو نہیں رہتے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! جو زمین ٹرانسفر ہو چکی ہے اس کے 305 ملین شہریوں تک پہنچ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ جو زمین بقایا رہتی ہے اس کی payment بھی رہتی ہے اور ابھی وہ ٹرانسفر بھی نہیں ہوئی۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! اس قسم کے projects کو priority پر کرنا چاہئے تھا۔ پچھلے 9 سال میں خادم اعلیٰ پنجاب نے 9 ہزار ارب روپیہ اپنے ہاتھوں سے پنجاب میں خرچ کیا ہے۔ ان 9 ہزار ارب روپے میں ہمیں priorities والی چیزیں تو کہیں نظر نہیں آتیں صرف سڑکیں، پُل اور انڈر پاسز وغیرہ نظر آتے

ہیں۔ ہمیں ان 9ہزار ارب روپے میں سبزی منڈی جیسے اہم issues یا صحت و تعلیم جیسے اہم issues کہیں بھی نظر نہیں آئے۔

جناب سپیکر! میری observation یہ ہے کہ اس منڈی کو جلد از جلد مکمل کرایا جائے تاکہ لوگوں کو اس کا فائدہ ہو۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اس issue کو expedite کرائیں۔ اگلا سوال الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! سوال نمبر 9503 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔(معزز ممبر نے الحاج محمد الیاس چنیوٹی کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

چنیوٹ میں ملاوٹ والے دودھ فروشوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*9503: **الحاج محمد الیاس چنیوٹی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز کے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے سال 2015 سے آج تک ایسے دودھ کی تیاری اور سپلائی روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز ایسے دودھ فروش / دودھ تیار کرنے والے مافیا کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے نیز کتنے لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی ہیں اور کتنے جرمانے ہوئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ):

(الف) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے کہ ضلع چنیوٹ میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہا ہے۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز کے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2۔جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی بعد ازاں مورخہ 18۔جولائی 2017 کے نوٹیفکیشن کے بعد پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ اختیار صوبہ بھر میں ہے تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے نیز ضلع چنیوٹ میں ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت اور ترسیل کی روک تھام کو یقینی بنانے کے لئے ملاوٹ مافیا کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا آغاز کیا جا چکا ہے۔پنجاب فوڈ اتھارٹی نے گزشتہ چند ماہ میں ضلع چنیوٹ میں 78 دودھ کی دکانوں کا معائنہ کیا اور چیکنگ کے بعد 78 دکانوں کو تصحیح کے نوٹسز جاری کئے اور تین دکانوں کو جرمانے عائد کئے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! اس سوال کے تین جز ہیں۔ جز (الف) میں پوچھا گیا ہے کہ کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جا رہا ہے، جز (ب) میں پوچھا گیا ہے کہ دودھ کیمیکلز کے ڈرموں میں سپلائی کیا جا رہا ہے اور جز (ج) میں پوچھا گیا ہے کہ حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں۔

جناب سپیکر! الحاج محمد الیاس چنیوٹی بزرگ ہیں۔ وہ دروغ مصلحت سے بھی سوال پیش نہیں کر سکتے کوئی نہ کوئی ثبوت ان کے پاس ضرور ہو گا۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ کے پاس کیا ثبوت ہے؟ ان کے پاس تو ثبوت ہو گا اگر آپ کے پاس کچھ ہے تو وہ پوچھیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں کہ اس سوال کے جز (الف اور ب) کے جواب میں نفی کی گئی ہے کہ کیمیکلز والے ڈرم استعمال نہیں کئے جا رہے جو درست نہیں ہے کیونکہ عام لوگ جن کی خریداری کی قوت نہیں ہے انہوں نے کیمیکلز کے ڈرم صاف کر کے پانی کی ٹینکیاں بنا رکھی ہیں تو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کیمیکلز کے ڈرموں میں دودھ بھی سپلائی ہوتا ہو۔

جناب سپیکر!یہ جز(ج)میں فرماتے ہیں کہ ضلع چنیوٹ میں 78 دودھ کی دکانوں کا معائنہ کیا گیااورcheckingکے بعد 78 دکانوں کو تصحیح کے noticesجاری کئے گئے اور تین دکانوں کو جرمانے عائد کئے گئے۔

جناب سپیکر!میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اگر جز(الف وب)کا جواب نفی میں ہے تو یہ 78دکانوں کو تصحیح کے نوٹسز کیوں کر جاری کئے گئے اور تین دکانداروں کو جرمانے کیوں کئے گئے؟ ظاہر ہے اس کے پیچھے کچھ اسباب تو ضرور ہیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب!آپ اپنا ضمنی سوال کریں تاکہ میں ان سے جواب لوں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر!یہ کیمیکل ملے یابناوٹی دودھ کی سپلائی اور فروخت کے خلاف سپریم کورٹ کی بھیobservationہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب!میں منسٹر صاحب سے کیاپوچھوں،یہ بتائیں؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر!یہ میرے سوال کے تینوں جز کا جواب نفی میں دے رہے ہیں۔میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اگر یہ سب اچھاہے تو یہ 78دکانوں کو تصحیح کے نوٹسز کیوں کر جاری کئے گئے اور کن تین دکانداروں کو جرمانے کیوں کر ہوئے؟ظاہر ہے کہ اس میں کچھ تو دال میں کالا ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب!جو ان کے معیار پر پورا نہیں اترا ہو گا ان کو جرمانے کر دیئے۔آپ تشریف رکھیں میں پارلیمانی سیکرٹری سے پوچھتاہوں کہ کیاجو معیار پر پورا نہیں اتراان کو آپ نے جرمانہ کیاہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک(چودھری محمد اسداللہ): جناب سپیکر!جن لوگوں کو نوٹسز دیئے جاتے ہیں وہ معمولی نوعیت جیسا کہ صفائی وغیرہ کے معاملات ہوتے ہیں تاکہ صفائی کے معاملات میں بہتری لائی جاسکے۔اگر کہیں دودھ میں پانی شامل ہے یادودھ کی فیٹ کم ہے تو اس صورت میں بھی جرمانہ کیاجاتاہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر!مجھے حیرت ہورہی ہے کہ پانی ملے دودھ پر ہی جرمانہ ہوتاہے تو یہ جواب میں لکھتے کہ اس دودھ میں پانی شامل تھا۔سوال تو محل نظر ہے کہ کیمیکل کا دودھ ہو گا اس کا پانی بنادیا گیا ہے تو کس بات پر جرمانہ ہوا؟اگر صفائی کی وجہ سے نوٹسز جاری کئے گئے ہیں تو یہ جواب میں لکھتے کہ ناقص

صفائی کی وجہ سے نوٹسز دیئے گئے ہیں لہٰذا اس سوال میں ابہام موجود ہے۔ ظاہر ہے کہ کیمیکل ملے دودھ کی سپلائی سے متعلق تو سپریم کورٹ کی observation بھی موجود ہے۔ ہمارا دل اور ذہن نہیں مانتا لیکن ضلع چنیوٹ میں یقیناً کیمیکل ملے دودھ کی سپلائی ہوتی ہو گی جس کی وجہ سے مولانا صاحب نے یہ سوال داغ دیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ میاں صاحب کو ذرا اس جواب سے متعلق مطمئن کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسداللہ): جناب سپیکر! ضلع چنیوٹ میں دودھ کی checking کے دوران کوئی ایسی چیز سامنے نہیں آئی کہ اس میں کیمیکل شامل ہو۔ اگر کیمیکل یا کوئی ایسی چیز دودھ میں شامل ہو تو اس دودھ کو ضائع کر دیا جاتا ہے۔ چنیوٹ میں کسی بھی جگہ sample سے یہ چیز ثابت نہیں ہو سکی کہ دودھ میں کیمیکل یا سرف شامل ہو۔ ڈیپارٹمنٹ نے اپنی latest machines import کی ہیں اور موقع پر دودھ چیک کیا جائے گا اور ایک منٹ کے اندر وہ مشین بتائے گی کہ دودھ میں پانی یا کیمیکل ہے لہٰذا ہمارا ڈیپارٹمنٹ اب مزید بہتری کی طرف جا رہا ہے۔ ضلع چنیوٹ میں کسی sample میں کوئی کیمیکل یا سرف ملا دودھ ثابت نہیں ہوا۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ نگہت شیخ! آپ اپنا ضمنی سوال کریں۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! میرا چھوٹا سا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ 78 دکانوں کی checking ہوئی اور 78 دکانوں کو تصحیح کے نوٹسز جاری کر دیئے گئے اور تین دکانوں کو جرمانہ کیا گیا تو مجھے یہ بتا دیں کہ وہ تین دکانیں کون سی تھیں؟

جناب سپیکر: محترمہ! انہوں نے آپ کو دکانوں کی تعداد بتا تو دی ہے اور مزید کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسداللہ): جناب سپیکر! ہم نے دکانوں کی تعداد بتا تو دی ہے۔ اگر ان کو دکانوں کی specific معلومات چاہئے تو میں ڈیپارٹمنٹ سے لے کر بتا دوں گا۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! ہمیں ان دکانوں کا پتا ہونا چاہیے کہ وہ کون سی دکانیں ہیں جن کو جرمانے کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ مدیحہ رانا کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! سوال نمبر 9456 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9456: **محترمہ مدیحہ رانا:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں سکیل نمبر 1 سے سکیل 14 تک کل کتنے ملازمین ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ یونیورسٹی میں اسامیوں کی سکیل وار علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) اس یونیورسٹی میں 2015 سے لے کر آج تک کتنی اسامیوں پر بھرتی ہوئی سکیل وار تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں سکیل نمبر 1 سے 14 تک کے ملازمین کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

کل منظور شدہ اسامیاں	کام کرنے والے ملازمین کی تعداد			خالی اسامیاں
	ریگولر	کنٹریکٹ	میزان	
2522	2115	33	2148	347

(ب) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں سکیل 1 سے 14 تک کی کل 2522 اسامیاں ہیں جن کی سکیل وار تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں2015 سے لے کر آج تک سکیل نمبر1 سے 14 تک بھرتی اسامیوں کی تعداد129 ہے جن کی سکیل وار تفصیل(ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! میں محکمے کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: اگلا سوال بھی محترمہ مدیحہ رانا کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! سوال نمبر9457 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی میں لیکچرار اور پروفیسر کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9457: **محترمہ مدیحہ رانا:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں لیکچرار اور پروفیسر کی کل کتنی اسامیاں ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) 2015 سے لے کر آج تک کتنے لیکچرار اور پروفیسر بھرتی کئے گئے ان کے نام مع ولدیت، تعلیم اور ٹیسٹ کی تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں لیکچرار اور پروفیسر کی کل410 اسامیاں ہیں۔ تفصیل اس طرح سے ہے:

تعداد لیکچرارز اسامیاں	تعداد پروفیسرز اسامیاں	میزان
290	120	410

(ب) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں یکم جنوری 2015 سے لے کر آج تک 81 لیکچرار ز اور تین پروفیسر ز سمیت کل84 افراد بھرتی کئے گئے۔ بھرتی ہونے والے لیکچرارز اور پروفیسرز کے نام مع ولدیت، تعلیم اور قابلیت کی تفصیل ضمیمہ نمبر1 اور ضمیمہ نمبر2 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! میں محکمے کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ! مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 8853 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8852 بھی محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال میاں خرم جہانگیر وٹو کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! سوال نمبر 9031 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

مکئی کی فصل اور اس کی امدادی قیمت سے متعلقہ تفصیلات

*9031: **میاں خرم جہانگیر وٹو:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

مکئی کی فصل کی امدادی قیمت مقرر کرنے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

پنجاب کی زرعی فصلات کی پیداواری لاگت نکالنے والی صوبائی کمیٹی کا اجلاس DG(EXT AR&) کی سربراہی میں ہر سال منعقد کیا جاتا ہے جس میں تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین کے علاوہ کاشتکاروں کے نمائندے بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس اجلاس میں کاشتکاروں کے فی ایکڑ پیداوار پر اٹھنے والے اخراجات کی بنیاد پر فصل کی فی ایکڑ پیداواری لاگت cost of production نکالی جاتی ہے جیسا کہ سال 18-2017 میں مکئی کی پیداواری لاگت 774 روپے فی من نکالی گئی۔

اس بات کی وضاحت کرنا بھی ضروری ہے کہ کسی بھی فصل کی امدادی قیمت کا تعین کرنا صوبائی حکومت کی بجائے وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ وفاقی حکومت کا ادارہ Agriculture Policy Institute(API) تمام صوبوں سے موصول ہونے والی فصلوں کی پیداواری لاگت کی بنیاد پر ہی کسی فصل کی امدادی قیمت کا تعین کرتا ہے۔

چونکہ مکئی کی مارکیٹ قیمتیں زیادہ تر مستحکم ہی رہتی ہیں اس لئے وفاقی حکومت کو اس کی امدادی قیمت مقرر کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔

علاوہ ازیں حکومت پنجاب کی ہدایت پر تحقیقاتی ادارہ برائے مکئی، جوار، باجرہ کا تحقیقی بورڈ تشکیل دیا گیا جس نے مکئی کی امدادی قیمت اور پیداواری لاگت کے بارے میں مندرجہ ذیل تجاویز مرتب کی ہیں:

- ❖ مکئی کی قیمت فروخت 850 سے 1050 روپے فی من کے درمیان رکھی جائے۔
- ❖ ملٹی نیشنل کمپنیوں کو پابند کیا جائے کہ پاکستان میں بیج پیدا کریں تا کہ بیج کی قیمت کم ہو سکے۔
- ❖ پیداواری اخراجات کو کم کرنے کے لئے کھادوں اور دیگر زرعی مداخل کی قیمت کم کی جائے۔
- ❖ ملکی صنعت کو تقویت دینے کے لئے مکئی کی مصنوعات کی درآمد پر ریگولیٹری اور امپورٹ ڈیوٹی لگائی جائے تا کہ قیمتوں میں استحکام رہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! میرا سوال مکئی کی قیمت کے حوالے سے ہے۔ کیا وزیر موصوف بتا سکیں گے کہ مکئی کی امدادی قیمت مقرر کرنے کے حوالے سے اقدامات میں اب تک کیا پیشرفت ہوئی ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! امدادی قیمت مقرر کرنا وفاقی حکومت کا کام ہے۔ 18-2017 میں ہم نے 776 روپے مکئی کی protection cost نکالی ہے۔ اس مرتبہ قیمت مقرر کرنے کی ضرورت نہیں پڑی کیونکہ اس وقت مارکیٹ میں مکئی ایک ہزار روپے سے زائد میں فروخت ہو رہی ہے لہٰذا وفاقی حکومت نے کوئی امدادی قیمت نہیں نکالی۔

جناب سپیکر: وٹو صاحب! اگلا ضمنی سوال کریں۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ یہ بات درست ہے کہ امدادی قیمت وفاقی حکومت مقرر کرتی ہے لیکن باقی اجناس کے حوالے سے Market Committees کی جتنی regulations

ہیں تو اس حوالے سے اتنا عرصہ گزر گیا ہے لہٰذا زمیندار پِس رہا ہے۔ مکئی ایک main crop ہے اور اب مکئی کی کاشت شروع ہو جانی ہے۔ آپ خود بھی ماشاء اللہ زمیندار ہیں اور یہاں پر بیٹھے تقریباً 70 فیصد لوگ کاشتکاری سے منسلک ہیں اگر مکئی کی امدادی قیمت کے حوالے سے حکومت نے کوئی اقدام نہیں کیا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ کسانوں کا بہت بڑا نقصان ہو رہا ہے۔ چلیں، یہ آلو کی قیمت مقرر نہیں کر سکتے جیسا کہ آلو کے معاملے پر بھی یہاں کافی شور ہوا۔ گندم کی قیمت تو پہلے سے ہی مقرر ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ کوئی اپوزیشن کا ہی معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ پورے پنجاب کا معاملہ ہے لہٰذا مکئی کی امدادی قیمت کے حوالے سے صوبائی حکومت کوئی assurance کروادے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی عرض کی ہے اور میرے بھائی نے یہ بات مانی ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! نہیں، آپ بھی اس حوالے سے فیڈرل گورنمنٹ کو convince کریں ناں۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ہم نے مکئی جو production cost نکالی ہے اور اس cost سے زیادہ اگر ایک چیز مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہے تو پھر اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اس وقت مارکیٹ میں مکئی ایک ہزار روپے سے زائد قیمت میں فروخت ہو رہی ہے تو جب جس چیز کی ضرورت پڑتی ہے تو اس کے مطابق گورنمنٹ ایکشن بھی لیتی ہے اور گورنمنٹ آف پنجاب پھر وفاقی حکومت کو اپنی سفارشات بھی بھیجتی ہے، اس کو ہم follow up بھی کرتے ہیں۔ اگر کبھی مکئی کی امدادی قیمت کی ضرورت پڑی تو ہم انشاء اللہ ضرور وفاقی حکومت کو اس کی سفارشات بھیجیں گے۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! میں آپ کو on oath یہ بات بتا رہا ہوں۔

جناب سپیکر: وٹو صاحب! نہیں، آپ oath کے بغیر بات کریں۔ آپ یہاں پر جو بات کرتے ہیں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ منسٹر صاحب فرما رہے ہیں کہ مکئی کی قیمت ایک ہزار روپے ہے۔ یہ پورا ایوان یہاں پر بیٹھا ہے اگر مکئی کا ریٹ ایک ہزار روپے ہو گا تو میں یہ اپنا سوال واپس لیتا ہوں۔ مکئی کا ریٹ آٹھ سے ساڑھے آٹھ سو سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

جناب سپیکر: وٹو صاحب! آپ نے جو پوچھا ہے اس کے بارے میں منسٹر صاحب نے بتا دیا ہے۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! آپ بھی کاشتکار ہیں اور یہاں پر بیٹھے تمام لوگ کاشتکار ہیں۔ 30 سے 35 ہزار روپے آج کل input کا خرچہ ہے۔ پرائیویٹ آڑھتی ہمیں ایسے blackmail کر رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ feed millers نے کسانوں کا استحصال ایسے کیا ہے کہ اپنی مرضی کے ریٹ لیتے ہیں جس کی وجہ سے ہمارا زمیندار بے چارا تباہ و برباد ہو رہا ہے۔ کیا ان feed millers کو regulate کرنے والا ادارہ یا کوئی حکومت ہے کیونکہ یہ تو اربوں پتی ہو گئے ہیں جبکہ کاشتکار بیچارا تباہ حال ہو گیا ہے؟ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ 10 فیصد feed millers ہیں۔۔ جب یہاں پر پولٹری ریگولیشن پر بل پیش ہوا تو میں نے کہا کہ آپ پولٹری فارمرز کا بل لے آئے ہیں لیکن خدا کے واسطے ان feed millers کو بھی regulate کریں۔ یہاں پر ان feed millers پر regulation کا بل کون اس ایوان میں لے کر آئے گا اور یہ کس کی ذمہ داری ہے؟

جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ اس پر حکومت assurance کروائے، ایوان کی کوئی کمیٹی بنائیں کہ اس کا کیا ریٹ ہونا چاہئے، ہمارے rights کی protection اس ایوان نے نہیں کرنی تو کس نے کرنی ہے کیونکہ اگر ہم باہر جا کر بیٹھتے ہیں تو پھر شور مچتا ہے کہ آپ protest کیوں کرتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، تشریف رکھیں۔ میں اُدھر سے پوچھتا ہوں۔ یہ بالکل جائز بات ہے۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! میرے بھائی نے جو بھی کہا ہے وہ کوئی غلط نہیں کہہ رہے ہوں گے مگر یہ بات میں بھی ایوان میں 100 فیصد بتاتا ہوں کیونکہ کل میری اپنے ٹھیکیداروں سے بات ہوئی ہے تو انہوں نے کہا کہ ہم نے مکئی فروخت کر دی ہے۔ میں نے پوچھا کہ کیا ریٹ لیا ہے تو انہوں نے کہا کہ 1050 روپے میں ہم نے بیچی ہے اور اس کا moisture 14 تھا۔ جہاں

تک کوالٹی کی بات ہے تو800روپے میں بکتی ہے۔ سردیوں کی مکئی کو لوگ اکثر خراب کر بیٹھتے ہیں جس میں اُلّی لگ جاتی ہے جس کی وجہ سے ریٹ کم ہوتا ہے لیکن نمبر ایک کوالٹی کی مکئی کا ریٹ اچھا ہے۔ میں اس ایوان میں کھڑے ہو کر اپنے بھائی سے یہ بات کر رہا ہوں کہ 1050 روپے میں میرے ٹھیکیدار نے بیچی ہے، مجھے باقی کسی کا نہیں پتا کہ مارکیٹ میں کیا پوزیشن ہے لیکن میں وہ بات کر رہا ہوں جو میری اپنی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ زمیندار پِس رہا ہے۔ اس دفعہ ریٹ کچھ بہتر ہونے کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس بار مکئی کی کاشت بہت کم تھی۔ اس وقت مارکیٹ میں بیج black میں مل رہا ہے، کیونکہ ریٹ بہتر ہونے کی وجہ سے ہمارا زمیندار مکئی کی طرف جا رہا ہے جس کی وجہ سے اگلی دفعہ پھر اس کا ریٹ کم ہونا ہے اور مل مالکان کی اپنی مرضی ہوتی ہے کہ جس طریقے سے وہ خریدیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ زمیندار پِس رہا ہے لیکن اس گورنمنٹ نے جتنا اس دفعہ زمینداروں کے لئے کیا ہے آج تک اس کی مثال پہلے کہیں نہیں ملتی اور میں بڑے دعوے سے یہ کہہ رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، اب سوالات ختم ہو گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور میں کیمیکلز اور ملاوٹ شدہ دودھ کی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*8853: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جا رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے سال16-2015 سے آج تک مذکورہ دودھ کی تیاری اور سپلائی روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر خوراک (جناب بلال یٰسین)

(الف) لاہور میں کیمیکلز اور ملاوٹ شدہ دودھ کی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات طلب کی گئی ہیں۔

جی نہیں! یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہاہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق دودھ فروخت ہو رہا ہے۔

(ب) جی نہیں! یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق دودھ فروخت ہو رہا ہے۔

(ج) لاہور میں کیمیکل زدہ دودھ کی نہ صرف سپلائی بلکہ تیاری کو روکنے کے لئے پنجاب فوڈ اتھارٹی سخت اقدامات اٹھائے ہوئے ہے اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے16۔2015سے آج تک دودھ کے957مختلف نمونہ جات حاصل کئے جن میں سے852نمونہ جات پاس ہوئے جبکہ105نمونہ جات فیل قرار دیئے گئے فیل نمونہ جات کی بنیاد پر 14621لٹر دودھ تلف کر دیا گیااور مالکان کے خلاف سخت کارروائی کی گئی اور روک تھام کے لئے سخت جرمانے بھی عائد کئے جارہے ہیں الغرض پنجاب فوڈ اتھارٹی کیمیکل زدہ دودھ کی تیاری اور ترسیل کو روکنے کی ہر ممکن کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

ضلع لاہور میں جعلی مشروبات تیار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8852: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال2016 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی کتنی فیکٹریاں پکڑی گئیں نیز کتنے مالکان کو گرفتار، سزااور جرمانہ کیا گیاالگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال2016 کے دوران ضلع لاہور میں منرل واٹر و جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان کے مکمل کوائف سے آگاہ کریں؟

وزیر خوراک (جناب بلال یٰسین)

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع لاہور میں نومبر2016 تا اکتوبر2017 میں140 بیوریجز پروڈکشن یونٹس کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 15 کو سر بمہر کیا گیا، تین کو بھاری جرمانے عائد کئے جبکہ گیارہ کو تصیح کے نوٹسز جاری کئے معائنے کی تفصیل ضمنی نمبر (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع لاہور میں نومبر2016 تا اکتوبر2017 میں444 واٹر پلانٹس کا معائنہ کیا جن میں سے12 کو سر بمہر کیا گیا13 کو بھاری جرمانے عائد کئے جبکہ 61 کو تصیح کے نوٹسز جاری کئے گئے معائنے کی تفصیل ضمنی نمبر (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔مزید پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع لاہور میں نومبر2016 تا اکتوبر2017 میں140 بیوریجز پروڈکشن یونٹس کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 15 کو سر بمہر کیا گیا، تین کو بھاری جرمانے عائد کئے جبکہ گیارہ کو تصیح کے نوٹسز جاری کئے معائنے کی تفصیل ضمنی نمبر (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

۔

غیر نشان زدہ سوال اور اس کا جواب

فیصل آباد زرعی یونیورسٹی کے پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے ملازمین کی تعداد اور تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1866: **محترمہ مدیحہ رانا:** کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے تعینات مالی، بیلدار اور فیلڈ اسسٹنٹ کی بھرتی کی تفصیل مع عہدہ علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ یونیورسٹی میں کتنے کلاس فور کے ملازمین کو سال 17-2016 میں کنفرم کیا گیا مکمل تفصیل بیان فرمائی جائے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا):

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں کھیتوں / تجرباتی ایریا میں کام کرنے کے لئے رکھے گئے ملازمین ہی پارکوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں جن میں مالی، بیلدار اور فیلڈ اسسٹنٹ کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

عہدہ/سکیل	تعداد	عہدہ/سکیل	تعداد	عہدہ/سکیل	تعداد	میزان
مالی (BPS-1)	15	بیلدار (BPS-1)	159	فیلڈ اسسٹنٹ (BPS-7)	15	189

(ب) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں سال 17-2016 میں سکیل نمبر 1 سے 4 تک 197 ملازمین بھرتی کئے گئے۔ جن کی کنفرمیشن یونیورسٹی قواعد کے مطابق ان کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے 2/3 سال کے عرصہ کے دوران ہوگی۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: یااللہ خیر۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ہم پچھلے دو تین دن سے بار بار ایوان کے اندر یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ میٹرو ملتان کے حوالے سے فیصل سبحان کا انٹرویو SECP چائنا نے کیا ہے اس نے اُن سے سوالات کئے ہیں جس میں اس نے 2۔ارب روپے کی کرپشن کا اعتراف کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ ان ساری کمپنیوں میں ہم تو فرنٹ مین کے طور پر کام کرتے ہیں جبکہ actually ان ساری کمپنیوں کو شریف خاندان کنٹرول کر رہا ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، میری بات سنیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ہم احتجاج بھی کر رہے ہیں اور بات بھی سن رہے ہیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ کے منہ سے یہ بات اچھی نہیں لگتی۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ہم مطالبہ کر رہے ہیں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب یہاں پر آکر وضاحت کریں، اگر وہ نہیں آتے تو پھر اُن کا کوئی نمائندہ آکر وضاحت کرے لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں آ رہا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی بات ٹھیک ہے اور میٹرو ملتان میں اربوں روپے کی کرپشن ہے جو شہباز شریف کے لئے پاناما بنے گی۔

جناب سپیکر: چیف منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ بے شک چیف جسٹس صاحب ان معاملات کو دیکھنے کے لئے کمیٹی بنالیں۔

قائد حزب اختلاف(میاں محمود الرشید):جناب سپیکر!اس پر کوئیcompromise نہیں ہے۔یہاں پر وزیراعلٰی آکر وضاحت دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "ڈاکوڈاکو" کی نعرے بازی)

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: یہ کہتے ہوئے آپ اچھے نہیں لگتے۔جی،اب ہم تحاریک استحقاق شروع کرتے ہیں۔پہلی تحریک استحقاق شیخ اعجاز احمد کی ہے۔آپ اپنی تحریک استحقاق پیش کریں۔

ڈی آئی جی ٹریفک کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ ناروا سلوک

شیخ اعجاز احمد:جناب سپیکر!میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔معاملہ یہ ہے کہ میں تقریباً ایک ڈیڑھ ماہ قبل ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب فاروق مظہر صاحب کے دفتر گیا اور اُن سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ایک ٹریفک وارڈن کا تبادلہ پاکپتن کرنے کی درخواست کی۔جواباً ڈی آئی جی صاحب نے مجھے کہا کہ ٹھیک ہے میں دیکھ لیتا ہوں۔کچھ دن بعد میں نے پھر یاددہانی کا فون کیا تو موصوف نے مجھے کہا کہ چیف منسٹر آفس سے ٹرانسفر پوسٹنگ کی پالیسی جاری ہوئی ہے،میں نے لیٹر لکھا ہوا ہے جونہی وہ پالیسی آتی ہے،آپ کا جائز کام ہے ہو جائے گا اور میں نے شکریہ کے ساتھ فون بند کر دیا۔اسی دوران میرے یونین کونسل چیئرمین مظہر حسین نے مجھے بتایا کہ ڈی آئی جی تو ٹرانسفر کر رہے ہیں اور آپ مجھے کہہ رہے ہیں کہ پالیسی آئی ہے۔مجھے یہ سُن کر بڑا افسوس ہوا کہ ایک اہم عہدہ پر بیٹھے ہوئے شخص کو ایک منتخب نمائندہ سے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے تھا۔

جناب سپیکر!میں نے مورخہ 27۔فروری 2018 کو دوپہر ممبران اسمبلی حاجی الیاس انصاری،خالد سعید،عارف گل و دیگر کی موجودگی میں 90 شاہراہ قائداعظم سے ڈی آئی جی کو فون کیا کہ

میں نے آپ سے ایک ٹرانسفر کا کہا تھا جس پر موصوف نے کہا کہ "اورنج ٹرین" کی وجہ سے ٹرانسفر پوسٹنگ پر ban لگ گیا ہے جس پر میں نے جواباً کہا کہ کل یعنی ایک روز قبل آپ نے دو ٹرانسفر آرڈر جاری کئے ہیں اور اس سے قبل بھی 15 کے قریب کئے ہیں، کوئی عوامی نمائندہ کہے تو آپ ban سنا دیتے ہیں اور خود جو مرضی کریں۔ اس پر موصوف نے کہا کہ آپ ڈی آئی جی سے بات کر رہے ہیں کسی سپاہی سے نہیں، میری صوابدید ہے میں جو مرضی کروں آپ کون ہوتے ہیں پوچھنے والے؟ میں نے کہا کہ آپ نے مسلسل ایک ڈیڑھ ماہ مجھے ٹرک کی بتی کے پیچھے لگائے رکھا ہے، میں منتخب عوامی نمائندہ ہوں اور آپ میرا استحقاق مجروح کر رہے ہیں جس پر موصوف آگ بگولہ ہو گئے اور کہا:

"میں نے بھی پنجاب میں رہنا ہے آپ نے بھی سیاست یہاں کرنی ہے"

جناب سپیکر! آپ میرے خلاف زیادہ سے زیادہ تحریک پیش کر سکتے ہیں، کر لیں۔ ڈی آئی جی موصوف کا یہ طرز عمل قابل مذمت ہے جس سے میرا اور اس مقدس ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اس کا کیا کیا جائے؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس کو کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک استحقاق کمیٹی کے سپرد کی جاتی ہے اور within one month اس کی رپورٹ دی جائے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "ڈاکو راج نامنظور" کی نعرے بازی)

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ لیڈر آف اپوزیشن! یہ آپ ہی کی تحاریک التوائے کار ہیں۔ تمام ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ تحریک التوائے کار میاں محمود الرشید کی ہے وہ

اپنی تحریک پڑھیں۔ میاں صاحب! آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو تحریک التوائے کار پڑھ دیں۔ وہ نہیں پڑھتے اس لئے dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 89/18 محترمہ نبیرہ عندلیب کی ہے، نہیں پڑھنا چاہتیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر مندرجہ ذیل سرکاری کارروائی ہے۔

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018

MR SPEAKER: Introduction of Bills, Laying of reports and consideration and passage of Bills.

Now, A Minister to introduce the Punjab Land Revenue (Amendment) Bill 2018.

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr Khalil Tahir Sindhu): Mr Speaker! I introduce the Punjab Land Revenue (Amendment) Bill 2018.

MR SPEAKER: The Punjab Land Revenue (Amendment) Bill 2018 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of the Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Revenue, Relief and Consolidation for report within two months.

کورم کی نشاندہی

راجہ راشد حفیظ: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، کورم پورا نہ ہے لہذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، کورم پورا ہے لہذا کارروائی شروع کی جاتی ہے۔

مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) رجسٹریشن 2018

MR SPEAKER: A Minister to introduce the Registration (Punjab Amendment) Bill 2018.

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir Sindhu): Mr Speaker! I introduce the Registration (Punjab Amendment) Bill 2018.

MR SPEAKER: The Registration (Punjab Amendment) Bill 2018 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Revenue, Relief and Consolidation for report within two months.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

رپورٹیں

(جو ایوان کی میز پر رکھی گئیں)

MR SPEAKER: The Annual Activity Reports of the Parks and Horticulture Authority Faisalabad, Multan, Gujranwala, Lahore, Bahawalpur and Rawalpindi for the year 2015-16. A Minister may lay the reports!

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ،
لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں
برائے سال 16-2015 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr Khalil Tahir Sindhu): Mr Speaker! I lay the Annual Activity Reports of the Parks and Horticulture Authority Faisalabad, Multan, Gujranwala, Lahore, Bahawalpur and Rawalpindi for the year 2015-16.

MR SPEAKER: Annual Activity Reports of the Parks and Horticulture Authority Faisalabad, Multan, Gujranwala, Lahore, Bahawalpur and Rawalpindi for the year 2015-16 has been laid.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرہ بازی)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون صدقہ و خیرات پنجاب 2018

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Charities Bill 2018. A minister may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr Khalil Tahir Sindhu): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Charities Bill 2018, as recommended by the Standing Committee on Home, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Charities Bill 2018, as recommended by the Standing Committee on Home, be taken into consideration at once."

There is an amendment in this motion. The amendment is from: Mian Mehmood-ur-Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmad Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibrahim Khalil Ahmed, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ کی مہربانی آپ نے موقع فراہم کیا ہم آپ سے امید اور توقع کرتے ہیں کہ پنجاب حکومت کے اندر۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ترمیم move کریں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

MIAN MUHAMMAD ASLAM IQBAL: Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Charities Bill 2018, as recommended by the Standing Committee on Home, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 15th March 2018."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Charities Bill 2018, as recommended by the Standing Committee on Home, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 15th March 2018."

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr Khalil Tahir Sindhu): Mr Speaker! I oppose!

جناب سپیکر: جی، آپ اپنی بات کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! معزز ممبران تھوڑا آہستہ نعرے لگائیں۔

جناب سپیکر: آپ ان کو بھی oppose کر رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! معزز ممبران کو تمیز نہیں ہے چور کہہ رہے ہیں، چور صاحب کہنا چاہئے۔ ڈاکو نہیں، ڈاکو صاحب کہتے ہیں۔

جناب سپیکر: وہ جو کچھ کہتے ہیں میں اُن سے پوچھ لوں گا آپ اپنی بات کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ بازی)

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! پہلے House in order ہونا چاہئے۔ اگر انہوں نے ترمیم پر بات کرنی ہے، اپوزیشن کے سارے ممبران تو کھڑے ہیں پہلے یہ بیٹھ جائیں۔ House in order ہو گا تو اس پر بات ہو گی۔۔۔

جناب سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال صاحب! میں نے question put کرنا ہے آپ نے جو ترمیم دی ہے اُس پر بات کریں، relevant بات کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں نے ترمیم introduce کروا دی ہے کہ چور نہیں کہنا چاہئے، ڈاکو نہیں کہنا چاہئے، چور صاحب اور ڈاکو صاحب کہنا چاہئے اس لئے کہ جو آپ The Punjab Charities Bill 2018 لے کر آئے ہیں پہلے آپ نے پاکستان کا جو پوری دنیا میں بھٹہ بٹھانا تھا وہ آپ نے بٹھالیا ہے grey list کے اندر پاکستان کو شامل کر لیا گیا ہے۔ سارے چور اور ڈاکو مل کر جس طرح ہم یہاں پر یہ کہتے ہیں کہ کوئی بھی issue گورنمنٹ کی گورننس کے حوالے سے ہم سامنے لاتے ہیں تو ہماری اپوزیشن۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

(اس مرحلے پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر! اگر ہم کسی کی character assassination کریں گے تو حزب اقتدار کو بڑی تکلیف ہو گی اور اگر ہم یہ کہیں گے کہ جو بیورو کریٹس کے معاملات چل رہے ہیں اُن پر نظر دوڑائیں تو۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا مائیک چل رہا ہے آپ بات کریں۔۔۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں request کروں گا۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر: آپ بات نہیں کر رہے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر یہ مائیک بند کر دیتے ہیں میں کیا کروں؟جناب سپیکر!یہ ایوان آپ نے چلانا ہے یہ انہوں نے چلانا ہے آپ کے کہنے پر مائیک نہیں کُھلتا میں نے بات کرنی ہے۔ایوان آپ نے چلانا یا انہوں نے چلانا ہے آپ ہمیں بات کرنے دیں۔

جناب سپیکر: آپ اچھے طریقے سے بات کریں۔مجھ سے بات کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!یہ The Punjab Charities Bill 2018 آپ introduce کر وا رہے ہیں ہم اس سے پہلے ایوان کے اندر یہ بات کر چکے ہیں ہم نے مطالبہ کیا کہ جو بڑے بڑے mega projects میں پنجاب کے اندر کرپشن کے معاملات آرہے ہیں، اُس حوالے سے Leader of the House اسمبلی کے اندر آ کر۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

جناب سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال صاحب!آپ ترمیم پر بات کریں۔باقی معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔انہیں بات کرنے دیں یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!یہ کون ہوتے ہیں میری طرف اشارہ کرنے والے۔۔۔

جناب سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال صاحب!آپ مجھ سے بات کریں۔آپ in order ہوں، آپ ترمیم پر بات کریں میں سنوں گا۔آپ ترمیم سے باہر جائیں گے تو میں نہیں سنوں گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"کون بچائے گا پاکستان، عمران خان، عمران خان" کی نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"گلی گلی میں شور ہے، سارا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے
"گلی گلی میں شور ہے، عمران نیازی چور ہے" کی نعرے بازی)

اگر آپ بات نہیں کرنا چاہتے تو پھر میں آرڈر کرنے لگا ہوں۔آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔(شور وغل)

میری بات سنیں اگر آپ ترمیم پر بات کریں گے تو میں سنوں گا اگر نہیں کریں گے تو میں پھر مائیک نہیں دوں گا۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: پھر بات کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ جو Charities کا بل پیش کیا گیا ہے۔۔۔(شور و غل)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"ڈاکو، ڈاکو" کی نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں اپوزیشن کے تمام ممبران سے request کروں گا کہ وہ چور اور ڈاکو کی آواز لگانا بند کریں۔(شور و غل)

جناب سپیکر: آپ serious نہیں ہیں لہٰذا اب میں question put کرنے لگا ہوں۔

Now, the motion moved is:

"That the Punjab Charities Bill 2018, as recommended by the Standing Committee on Home, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 15th March 2018."

(The motion was lost.)

Now, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Charities Bill 2018, as recommended by the Standing Committee on Home, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"گلی گلی میں شور ہے، نواز شریف چور ہے" کی نعرے بازی)

CLAUSE 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 3 of the Bill is under consideration.

There is an amendment in it. The amendment is from: Mian Mehmood-ur-Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmad Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibrahim Khalil Ahmed, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

کیا آپ یہ ترمیم move کرنا چاہتے ہیں یا نہیں؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میں ترمیم move کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: پھر ترمیم move کریں۔

MR MUHAMMAD ARIF ABBASI: Mr Speaker! I move:

"That in Clause 3 of the Bill, in sub-clause (3), for the expression "serving or retired civil servants, retired

judges and private sector" the expression "retired civil servants, retired judges, civil society and private sector between the age of 60 to 65 years of age", be substituted.

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That in Clause 3 of the Bill, in sub-clause (3), for the expression "serving or retired civil servants, retired judges and private sector" the expression "retired civil servants, retired judges, civil society and private sector between the age of 60 to 65 years of age", be substituted.

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr Khalil Tahir Sindhu): Mr Speaker! I oppose!

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران حزب اختلاف نے
جناب سپیکر ڈائس کے سامنے آکر نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: اس کو منسٹر صاحب نے oppose کیا ہے۔جی، عباسی صاحب! بات کریں۔ آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ہم نے یہ ترمیم اس وجہ سے دی ہے کہ اس سے پہلے بھی پنجاب کی 56 کمپنیوں میں جو انہوں نے اسی قسم کے لوگ لگائے تھے انہوں نے 80 یا 86۔ ارب روپے کی کرپشن کی اور یہ چور اور ڈاکو۔۔۔(شور وغل)

جناب سپیکر: عباسی صاحب! آپ ترمیم سے متعلقہ بات کریں یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "ڈاکو، ڈاکو" کی نعرے بازی)

Order please, order please. Order in the House.

یہ آپ کی ترمیم ہے اگر آپ اس پر بات کرنا چاہتے ہیں تو وہ کریں۔ آپ صرف ترمیم کی حد تک بات کریں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

("چور، چور" کی مسلسل نعرے بازی)

آپ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں اور ترمیم پر بات کریں۔ میاں صاحب! یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔

It is not good. Now, I am sorry for that. I say sorry for it. You should be in order. The House should be in order.

اگر آپ ترمیم پر بات کریں گے تو میں آپ کی بات ضرور سنوں گا۔ (شور و غل)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

"میاں شہباز جواب دو، ملتان میٹرو کا حساب دو" کی نعرے بازی)

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! آپ مجھے direct instruction نہ دیں مجھے پتا ہے کہ میں نے کیا بولنا ہے، اس بل پر کیا بولنا ہے اور اس ایوان میں کیا بولنا ہے۔ مجھے legally یہ آزادی ہے کہ میں اپنی ترمیم پر جو بھی دلائل دوں، جو بھی بات کروں اس پر مجھے کوئی instruct نہیں کر سکتا۔ آپ مجھے پابند نہیں کر سکتے کہ میں نے کس پر بولنا ہے اور کیا بولنا ہے۔ میں نے بولنا ہے کہ احد چیمہ کو جو انہوں نے پورا لاہور بیچنے کے لئے لگایا تھا۔۔ (شور و غل)

MR SPEAKER: I am putting the question now. You should be in order.

آپ اپنی سیٹوں پر تشریف لے جائیں۔ میں کہہ رہا ہوں کہ آپ اپنی سیٹوں پر تشریف لے جائیں۔ میں اب question put کرنے لگا ہوں آپ ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہیں اور یہ ٹھیک نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

"ڈاکو، ڈاکو" کی مسلسل نعرے بازی)

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میرا مائیک on کریں میں بول رہا ہوں۔ میرا استحقاق مجروح نہ کریں۔

جناب سپیکر: آپ اس ایوان کے تقدس کا خیال کیجئے۔ مہربانی کریں اور آپ اپنی سیٹوں پر تشریف لے جائیں۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ میاں صاحب! آپ اپنے لئے اچھا نہیں کر رہے ہیں اور میرے لئے بھی اچھا نہیں کر رہے ہیں۔ (شور و غل)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

("میاں شہباز جواب دو، ملتان میٹرو کا حساب دو" کی نعرے بازی)

Order please, order please. Order in the House.

دیکھیں، اپنی سیٹوں پر تشریف لے جائیں۔ میاں اسلم صاحب! اگر بات کرنی ہے تو کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع فراہم کیا۔ یہ جو اپوزیشن کی طرف سے ترمیم introduce کروائی گئی ہے اس میں civil serving and retired servants, retired judges, private sector کی جو آپ نے عمر 60 سے 65 سال کے درمیان کی ہے، جو آپ ہمیشہ سے کرتے رہے ہیں۔ جس طرح سابقہ آئی جی پنجاب کو ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے وفاقی محتسب کے اندر اس کو نوازتے ہوئے ماڈل ٹاؤن کے واقعہ پر۔۔۔ (شور وغل)

جناب شوکت علی لالیکا: جناب سپیکر! آپ پہلے ایوان in order کروائیں۔

جناب سپیکر: میاں اسلم صاحب! اس ترمیم کا ان باتوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

You should be in order. Order please, Order.

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پھر آپ، جب بندہ۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب محمد عارف عباسی نے اپنی نشست کا مائیک توڑ دیا)

جناب سپیکر: دیکھیں! جناب عارف عباسی! آپ کے خلاف stricken pass ہو رہا ہے۔ آپ نے اس کو نقصان پہنچایا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جی، آپ بولیں، اگر آپ ترمیم کے بارے میں بولیں گے تو سنوں گا ورنہ نہیں سنوں گا۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! یہ غنڈہ گردی ہے، انہوں نے غنڈہ گردی کی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ نہیں بول سکتے، آپ بیٹھ جائیں، میں نے ان کو کہہ دیا ہے۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! آپ ان کے خلاف کارروائی کریں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میں اس پر کارروائی کروں گا۔ اس پر کارروائی عمل میں آئے گی، عباسی صاحب! کارروائی عمل میں آئے گی۔ میاں صاحب! آپ بات کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! اس میں ہم نے جو آپ کے سامنے ترمیم کی شکل میں یہاں پر اعتراض اٹھایا ہے۔ وہ یہ ہے کہ آپ نے جو اس charity کے معاملے، اس بل میں 60 سے 65 سال کے درمیان جو عمر کی حد رکھی گئی، یہاں پر میں آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں اور جس طرح میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ جو من پسند ریٹائرڈ جج، من پسند بیوروکریٹس، پرائیویٹ سیکٹر کے لوگ جو حکومتی ایوانوں کے ساتھ مل کر کرپشن کے نئے راستے introduce کرواتے ہیں، آپ نے ایک دم یہ والا بل لاکر، حکومت نے کوشش کی ہے کہ اپنے بندوں کو ان سیٹوں پر بٹھالیا جائے جس طرح سے پنجاب میں پہلے بھی جو 56 کمپنیاں بنی ہیں ویسے تو یہ 62 تھیں، بعد میں 56 ہو گئی تھیں اور ان 56 کمپنیوں کے اندر جو عوام کے ٹیکس money کی بربادی اور چوری ہوئی، ان کے حقوق پر ڈاکا ڈالا گیا، کمپنیوں کے سربراہان کے لئے آپ نے جو کچھ لوگ پرائیویٹ سیکٹر سے لئے اور وہی پرائیویٹ سیکٹر کے لوگ آپ کو چوری اور ڈاکے کے راستے بتاتے ہیں۔ آپ ان کو نوازنے کے لئے یہ ترمیم لے کر آئے ہیں۔

جناب سپیکر! اب یہاں پر ہمارا اعتراض یہ ہے کہ اگر آپ کسی میرٹ کو ملحوظ خاطر نہیں رکھیں گے اور آپ اسی طرح سے اپنی عددی اکثریت کی بناء پر ترمیم کرتے رہیں گے جو کہ آپ نے پہلے بھی کی، آپ نے پہلے بھی محکمہ جات کے اندر جس میں ایل ڈی اے ہے اور دوسرے محکمے ہیں۔ آپ اگر تمام محکموں کو دیکھیں، ایک وزیر کا محکمہ ہے کوئی بھی محکمہ جیسے خوراک ہے، ایجوکیشن ہے یا ہیلتھ ہے ان تمام محکموں کے اندر آپ نے اس وزیر کے اوپر trust نہیں کیا، اپنے نمائندے پر trust نہیں کیا بلکہ وہاں پر آپ نے اتھارٹی اور کمپنی بنادی۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر! ان کمپنیوں کے اوپر اپنے من پسند افراد کو آپ نے بٹھا دیا، آپ نے اس لئے ان من پسند افراد کو بٹھایا تاکہ ان کے ذریعے آپ کرپشن کے پیسے کو باہر کے ملکوں میں لے جاسکیں۔ یہاں پر میں ایک مثال دوں گا کہ آپ نے ڈاکٹر وسیم اجمل کو پنجاب صاف پانی کمپنی کا CEO لگایا، آپ

نے اس تمام سکینڈل کی تفصیلات میرے پاس موجود ہیں جو انشاءاللہ on the floor of the House آپ کے سامنے لے کر آؤں گا۔اس کے اندر آپ نے اس CEO کو مجبور کیا کہ letter of credit کے ذریعے،LC کے ذریعے جو باہر سے کنٹریکٹرز آئے ہیں ان کو payments کی جائے۔یہ ایک انوکھا واقعہ تھا کیونکہ آپ نے اپنے من پسند افراد کے ذریعے یہ کرپشن کرنے کی کوشش کی اور اس بندے نے انکار کر دیا۔اس بندے نے کہا کہ میں letter of credit نہیں کھولوں گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

جناب سپیکر!آپ نے وہ انکوائری CMIT چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے سربراہ کے پاس ریفر کر دی۔اس شریف اور نیک آدمی نے بھی کہا کہ یہ سراسر پاکستان کی عوام کے پیسوں کے ساتھ زیادتی ہو گی۔آپ نے سوچا تھا کہ یہ میرا من پسند فرد ہے ہم اس کو لگا دیتے ہیں اس کے ذریعے کرپشن کر لیں گے۔وہ پیرا ابھی میرے پاس موجود ہے جو انہوں نے ان کے خلاف لکھ کر بھیجا،پھر آپ نے کیا کیا،جب وہ بات باہر نکلی تو آپ نے ایک کمال مہربانی کرتے ہوئے ڈی جی انٹی کرپشن کے ذریعے ڈاکٹر وسیم اجمل جو کہ CEO پنجاب صاف پانی کمپنی تھے ان کے اوپر پرچہ کروادیا پھر اس کے باپ کا جنازہ تھا اور آپ نے اس کو پکڑنے کے لئے اس کے باپ کے جنازے پر بھی ریڈ کروادی۔پھر اس کے گھر کے اندر بھی ان کے بیوی بچوں کو harassment کیا گیا۔۔۔

جناب سپیکر: جی،آپ ترمیم پر بات کریں،میاں صاحب!آپ کیا کر رہے ہیں؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!یہ 60 اور 65 سال۔۔۔

جناب سپیکر: جی،آپ کی بڑی مہربانی۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!جب آپ نے نوازنا ہوتا ہے،تو یہ عمر اس وجہ سے رکھی گئی ہے۔آپ نے سابقہ آئی جی پنجاب کو بھی بہت جلدی میں ریٹائرمنٹ کے فوراًبعد وفاقی محتسب کا ہیڈ بنادیا۔اتنی کیا جلدی تھی اور اس ترمیم کی کیا ضرورت اور اس لئے ضرورت تھی کہ جن لوگوں نے آپ کے من پسند فیصلے دیئے ہیں،آپ کی چوری چکاری ڈاکا زنی میں ساتھ رہے ہیں ان کو تاعمر نوازا جائے؟آپ نے

سابقاایک جج کو جس کا تعلق کراچی سے تھااس نے آپ کے حق میں کوئی کوئٹہ بنچ میں بیٹھ کر فیصلہ دیا تھا۔ آپ نے اس کو بھی نوازنے کے لئے آخری عمر میں۔۔۔

MR SPEAKER: Please be relevant, please be relevant. Be relevant.

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ نے ایسا اس لئے کیا تا کہ دوسروں کو impression دے سکیں کہ جو ہمارے لئے کرپشن کرتا ہے اور ہمارا ساتھ دیتا ہے ہم اسے آخری وقت تک ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ ترمیم بھی اس مقصد کے لئے کی جارہی ہے تا کہ جو چور اور ڈاکو حاضر سروس آپ کے ساتھ رہے ہیں اور وہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی آپ کے گُن گائیں، ان کو نوازتے رہیں۔ نا صرف ان کو بلکہ ان کے اہل و عیال کو بھی، کیونکہ یہ جو [*******]

جناب سپیکر: جی، ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے۔ آپ کی مہربانی آپ اپنی بات ختم کریں۔ Now I put the question. You are irrelevant. آپ مہربانی کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ خادم اعلیٰ کی سربراہی میں [*****]

جناب سپیکر: ان الفاظ کو حذف کیا جاتا ہے۔ جی، Be relevant.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جی، مہربانی کریں۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اپوزیشن کی طرف سے جو باتِ آئی ہے اس کا اس ترمیم سے کوئی تعلق نہیں بنتا۔۔۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! یہ سیٹوں پر بیٹھتے نہیں ہیں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

کورم کی نشاندہی

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے۔پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں گے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا ہے لہٰذا کارروائی شروع کی جاتی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

مسودہ قانون صدقہ وخیرات پنجاب 2018

(---جاری)

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! یہ جو ترمیم انہوں نے دی تھی اس موجودہ کلاز کی رو سے حکومت کو یہ مکمل اختیار حاصل ہے کہ وہ حاضر سروس یا ریٹائرڈ ججز یا ریٹائرڈ جو بیوروکریٹس سول سرونٹس ہیں ان کے مطابق کسی کو بھی وہ بطور کمشنر تعینات کر سکتے ہیں تاہم رولز بناتے وقت اس کے بارے میں غور کیا جا سکتا ہے۔اب اس موقع پر ترمیم بلا جواز ہے لہٰذا اسے مسترد فرمایا جائے۔

MR SPEAKER: Now, the motion moved and the question is:

> "That in Clause 3 of the Bill, in sub-clause (3), for the expression "serving or retired civil servants, retired judges and private sector" the expression "retired civil servants, retired judges, civil society and private sector between the age of 60 to 65 years of age", be substituted.

(The motion was lost.)

Now, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 4 to 10

MR SPEAKER: Now, Clauses 4 to 10 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these, the question is:

"That Clauses 4 to 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 11

MR SPEAKER: Now, Clause 11 of the Bill is under consideration. There is an amendment in it. The amendment is from: Mian Mehmood-ur-Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibraheem Khalil Ahmed, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

Since none is present, the same is taken as withdrawn.

Now, the question is:

"That Clause 11 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 12 to 14

MR SPEAKER: Now, Clauses 12 to 14 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 12 to 14 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 15

MR SPEAKER: Now, Clause 15 of the Bill is under consideration. There are two amendments in it. The first amendment is from: Mian Mehmood-ur-Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud- Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ur-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibraheem Khalil Ahmad,

Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

Since none is present, the same is taken as withdrawn.

The second amendment is from: Mian Mehmood-ur-Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud- Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ur-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibraheem Khalil Ahmad, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam ul Mehmood, Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

Since none is present, the same is taken as withdrawn.

Now, the question is:

"That Clause 15 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 16 & 17

MR SPEAKER: Now, Clauses 16 & 17 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses the question is:

"That Clauses 16 & 17 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 18

MR SPEAKER: Now, Clause 18 of the Bill is under consideration. There is an amendment in it. The amendment is from Mian Mehmood-ur -Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud- Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibraheem Khalil Ahmad, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

Since none is present, the same is taken as withdrawn.

Now, the question is:

"That Clause 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 19 to 27

MR SPEAKER: Now, Clauses 19 to 27 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses the question is:

"That Clauses 19 to 27 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 28

MR SPEAKER: Now, Clause 28 of the Bill is under consideration. There is an amendment in it. The amendment is from Mian Mehmood-ur- Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibraheem Khalil Ahmad,

Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

Since none is present, the same is taken as withdrawn.

Now, the question is:

"That Clause 28 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 29 to 31

MR SPEAKER: Now, Clauses 29 to 31 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses the question is:

"That Clauses 29 to 31 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 32

MR SPEAKER: Now, Clause 32 of the Bill is under consideration. There is an amendment in it. The amendment is from: Mian Mehmood-ur- Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhacher, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Mr Khurram Shahzad, Ch Moonis Elahi, Ch Aamar Sultan Cheema, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Sardar Vickas Hasan Mokal, Mrs Khadija Umar, Sardar Muhammad Asif

Nakai, Mrs Baasima Chaudhary, Qazi Ahmed Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar Mehmood, Rais Ibraheem Khalil Ahmad, Mian Khurram Jahangir Wattoo, Mrs Faiza Ahmed Malik, Khawaja Muhammad Nizam-ul-Mehmood, Dr Syed Waseem Akhtar, Mr Ali Salman and Mr Ehsan Riaz Fatyana. Any mover may move it.

Since none is present, the same is taken as withdrawn.

Now, the question is:

"That Clause 32 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 33 to 43

MR SPEAKER: Now, Clauses 33 to 43 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these Clauses the question is:

"That Clauses 33 to 43 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. A Minister!

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES AFFAIRS (Mr Khalil Tahir Sindhu): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Charities Bill 2018, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Charities Bill 2018, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Charities Bill 2018, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(اذان ظہر)

جناب سپیکر: وزیر قانون رانا ثناء اللہ خان نیب کی جانب سے صوابدیدی اختیارات کے غلط استعمال کے حوالے سے قرار داد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قومی احتساب بیورو (نیب) کی جانب سے صوابدیدی اختیارات کے غلط استعمال کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قومی احتساب بیورو (نیب) کی جانب سے صوابدیدی اختیارات کے غلط استعمال کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے قومی احتساب بیورو (نیب) کی جانب سے صوابدیدی اختیارات کے غلط استعمال کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

نیب کی جانب سے بنیادی انسانی حقوق اور انسانی وقار کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں پر تشویش کا اظہار

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناءاللہ خان): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان قومی احتساب بیورو (نیب) کی جانب سے بنیادی انسانی حقوق سے متصادم اور انسانی وقار کے منافی کی جانے والی تمام کارروائیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ آئین پاکستان شرفِ انسانی کو نا صرف قابل حرمت قرار دیتا ہے بلکہ اسے یقینی بنانے کی ضمانت بھی دیتا ہے۔ نیب کی طرف سے اعلیٰ سرکاری افسران کو ہراساں کئے جانے، ان کی تضحیک، بعد از گرفتاری میڈیا پر باقاعدہ تشہیر اور ماورائے عدالت کردار کشی غیر قانونی اور غیر اخلاقی اقدام ہیں۔

یہ ایوان پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ہر ادارہ بشمول قومی احتساب بیورو (نیب) بنیادی انسانی حقوق، شرفِ انسانی، اخلاقی اقدار اور سب سے بڑھ کر آئین پاکستان کی پاسداری کو یقینی بنائے۔ اس ضمن میں وفاقی حکومت سے پُرزور سفارش کی جاتی ہے کہ اس معاملے کو مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) میں زیر بحث لائے جانے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں۔

مزید برآں قومی احتساب بیورو آرڈیننس 1999 میں ایسی ترامیم کی جائیں جس سے غیر قانونی اختیارات کے استعمال کا سدّباب ہو سکے۔ خصوصی طور plea-bargain کی شق حذف کی جائے کیونکہ مذکورہ شق کا عملی مقصد ہمیشہ رشوت خوری اور بدعنوانی کرنے والے افراد کو محفوظ راستہ فراہم کرنے کے علاوہ اور کچھ نہ رہا ہے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان قومی احتساب بیورو(نیب) کی جانب سے بنیادی انسانی حقوق سے متصادم اور انسانی وقار کے منافی کی جانے والی تمام کارروائیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔آئین پاکستان شرفِ انسانی کو نا صرف قابل حرمت قرار دیتا ہے بلکہ اسے یقینی بنانے کی ضمانت بھی دیتا ہے۔نیب کی طرف سے اعلیٰ سرکاری افسران کو ہراساں کئے جانے،ان کی تضحیک،بعد از گرفتاری میڈیا پر باقاعدہ تشہیر اور ماورائے عدالت کردار کشی غیر قانونی اور غیر اخلاقی اقدام ہیں۔

یہ ایوان پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ہر ادارہ بشمول قومی احتساب بیورو(نیب)بنیادی انسانی حقوق،شرفِ انسانی،اخلاقی اقدار اور سب سے بڑھ کر آئین پاکستان کی پاسداری کو یقینی بنائے۔اس ضمن میں وفاقی حکومت سے پُرزور سفارش کی جاتی ہے کہ اس معاملے کو مجلس شوریٰ(پارلیمنٹ)میں زیر بحث لائے جانے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں۔

مزید برآں قومی احتساب بیورو آرڈیننس 1999 میں ایسی ترامیم کی جائیں جس سے غیر قانونی اختیارات کے استعمال کا سدّباب ہو سکے۔خصوصی طور plea-bargain کی شق حذف کی جائے کیونکہ مذکورہ شق کا عملی مقصد ہمیشہ رشوت خوری اور بدعنوانی کرنے والے افراد کو محفوظ راستہ فراہم کرنے کے علاوہ اور کچھ نہ رہا ہے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان قومی احتساب بیورو(نیب) کی جانب سے بنیادی انسانی حقوق سے متصادم اور انسانی وقار کے منافی کی جانے والی تمام کارروائیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔آئین پاکستان شرفِ انسانی کو نا صرف قابل حرمت قرار دیتا ہے بلکہ اسے یقینی بنانے کی ضمانت بھی دیتا ہے۔نیب کی طرف سے اعلیٰ سرکاری افسران کو ہراساں کئے جانے،ان کی تضحیک،بعد از گرفتاری

میڈیا پر باقاعدہ تشہیر اور ماورائے عدالت کردار کشی غیر قانونی اور غیر اخلاقی اقدام ہیں۔

یہ ایوان پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ہر ادارہ بشمول قومی احتساب بیورو(نیب)بنیادی انسانی حقوق،شرفِ انسانی،اخلاقی اقدار اور سب سے بڑھ کر آئین پاکستان کی پاسداری کو یقینی بنائے۔اس ضمن میں وفاقی حکومت سے پُرزور سفارش کی جاتی ہے کہ اس معاملے کو مجلس شوریٰ(پارلیمنٹ)میں زیر بحث لائے جانے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں۔

مزید برآں قومی احتساب بیورو آرڈی ننس1999میں ایسی ترامیم کی جائیں جس سے غیر قانونی اختیارات کے استعمال کا سدّباب ہو سکے۔خصوصی طور-plea bargainکی شق حذف کی جائے کیونکہ مذکورہ شق کا عملی مقصد ہمیشہ رشوت خوری اور بدعنوانی کرنے والے افراد کو محفوظ راستہ فراہم کرنے کے علاوہ اور کچھ نہ رہا ہے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 2۔مارچ2018بوقت صبح9:00بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

question REGARDING-

-Non-supply of water in Aamar Minor Sargodha Chak No. 140/141 Southern Tehsil Silanwali, Sargodha *(Question No. 9470*)* 1062

ABDUL QADEER ALVI, MR.

question REGARDING-

-Details about air conditioned rooms for storage of medicine in hospitals *(Question No. 9380*)* 881

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Deprivation of disabled students from facilities in educational institutions despite of orders of the Chief Minister 1070

-Provision of water for land allotted to landless Farmers in district Rajanpur 1071

-Undue increase in price of medicines 942

-Sale of substandard mineral water in Lahore 1069

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-20th February, 2018 857

-23rd February, 2018 961

-26th February, 2018 991

-27th February, 2018 1029

-28th February, 2018 1083

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Employees deputed for maintenance of parks of Faisalabad Agriculture University *(Question No. 1866)* 1124

-Implementation upon project of Vegetable Market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 9365*)* 1109

-Maize crops and subsidiary price thereof *(Question No. 9031*)* 1118

-Making the water logged and salt affected land cultivatable in district Shaiwal *(Question No. 8861*)* 1100

-Offices and employees of Agriculture Department in district Sheikhupura *(Question No. 9298*)* 1093

-Posts of Lecturers and Professors in Agriculture University Faisalabad *(Question No. 9457*)* 1117

-Sellers of fake fertilizers and pesticides in district Sheikhupura 1088

PAGE NO.

(Question No. 9297*)
-Vacant posts and employees of Agriculture University Faisalabad (Question No. 9456*) 1116

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

question REGARDING-
-Facility of Gynae Ward in THQ Hospital Bhalwal Sargodha (Question No. 9482*) 908

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

question REGARDING-
-Details about blocks, wards and senctioned posts of doctors in DHQ Hospital Okara (Question No. 9479*) 898

AHMED KHAN BHACHER. MR.

point of order REGARDING- 939, 1077
-Demand for getting the fixed price of sugarcane make paid to farmers

Resolution REGARDING- 944
-Demand to construct water reservoirs for production of hydro power and to develop the Agricutlure

AKHTAR ALI, BAO
-Leave of absence 1064

ALA-UD-DIN, SHEIKH *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING- 1008
-Control over prices of edibles in Lahore (Question No. 9242*)
-Employees and institutes of Industries Department and industrial estate district Faisalabad (Question No. 9172*) 998
-Facilities provided in Technical Educational Institutes in Lahore (Question No. 9114*) 1002
-Quality of edibles in Ramzan Bazars (Question No. 9237*) 1017
-Registration of Socities, Firms, Companies and Mosques in Punjab (Question No. 9407*) 1022
-Service Rules and upgradation of employees in Directorate General of Industries, Prices, weights and measures (Question No. 9408*) 1024

ALIA AFTAB, DR.

question REGARDING-
-Provision of Rabies vaccine in Government hospitals (Question No. 1480) 927

PAGE NO.

AMANAT ULLAH KHAN SHADI KHEL, MR. *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Canal water thefts in Abbasia Canal and areas of water logged and salt affected land in Bahawalpur *(Question No. 9487*)* 1041

-Expenditures incurred upon construction and repair of water courses in district Gujrat *(Question No. 8869*)* 1061

-Non-supply of water in Aamar Minor Sargodha Chak No. 140/141 Southern Tehsil Silanwali, Sargodha *(Question No. 9470*)* 1063

-Pavement of water course and construction and repair of bridges in Toba Tek Singh *(Question No. 9516*)* 1049

-Punjab Irrigation and Drainage Authority *(Question No. 8599*)* 1056

-Recruitments of Class IV employees in Irrigation Department Faisalabad *(Question No. 9381*)* 1038

AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Employees of Auqaf Department in Shahkot, Nankana Sahib and number of shrines therein *(Question No. 9455*)* 976

-Illegal occupants over land of Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 9109*)* 969

-Income of land and shops of Auqaf Department in Shahkot city *(Question No. 9458*)* 979

-Number of holy shrines and income and expenditures thereof *(Question No. 9003*)* 966

-Leasing of land of Auqaf Department in Shahkot city, Nankana Sahib *(Question No. 9454*)* 974

-Leasing of land of Auqaf Department to Indus Sugar Mills in Rajanpur *(Question No. 9341*)* 971

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*

Answers to the questions REGARDING-

-Brick kilns in district Sahiwal and labourers working therein *(Question No. 8665*)* 969

-Details about allocation of five thousand million rupees for prevention of bounded labour *(Question No. 9185*)* 972

-Establishment of more hospitals for labourers in Lahore *(Question No. 9580*)* 980

-Housing Colony of Workers Welfare Board in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 8812*)* 968

-Increase in pension of retired employess of private institutions *(Question No. 9299*)* 975

-Insurance of labourers of industries and brick kilns *(Question No. 9582*)* 981

-Institutions of Workers Welfare Board in Sahiwal *(Question No. 8666*)* 970

983

PAGE NO.

-Number of offices and employees of Labour and Human Resources Department in Sahiwal *(Question No. 9603*)* 977
-Number of offices of Labour Department and workers in Sialkot *(Question No. 9569*)* 985
-Number of schools and dispensaries of Labour Department in district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9621*)* 968
-Repair of roads and sewerage in Labour Colony district Sahiwal *(Question No. 8661*)*

B

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING- 1123
-Preparation of fake drinks in Lahore *(Question No. 8852*)* 1122
-Supply of chemical mixed milk in Lahore *(Question No. 8853*)*

BILLS -
-The Punjab Charities Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 1129-1149
-The Punjab Land Revenue (Amendment) Bill 2018 *(Introduced in the House)* 1127
-The Registration (Punjab Amendment) Bill 2018 *(Introduced in the House)* 1128

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-
-Details about budget of RHC Mamu Kanjan for the year of 2015-16 *(Question No. 1338)* 923
-Details about doctors and vacant posts of RHC Mamu Kanjan *(Question No. 1337)* 922
-Details about RHC Mamu Kanjan Faisalabad *(Question No. 1304)* 919
-Employees and institutes of Industries Department and industrial estate district Faisalabad *(Question No. 9172*)* 998

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1035
-Implementation of Drug Control Programme *(Question No. 9295*)* 1054
-Income from permits of wine in district Sahiwal *(Question No. 8755*)*
-Recoveries by Excise & Taxation Department in district Sahiwal *(Question No. 8753*)* 1054
-Recovery and arrears of tax in district Sahiwal *(Question No. 9423*)* 1059

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Starred Question No. 3158, 3620, 8474 and 8825 935

PAGE NO.

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questions REGARDING-

-Details about cost of construction of THQ Hospital Raiwind *(Question No. 8999*)* 872
-Employees of Auqaf Department in Shahkot, Nankana Sahib and number of shrines therein *(Question No. 9455*)* 976
-Leasing of land of Auqaf Department in Shahkot city, Nankana Sahib *(Question No. 9454*)* 974

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 23rd February, 2018 986

955

zero hour NOTICE REGARDING-

-Demand to regularize the School Health and Nutrition Supervisor

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

question REGARDING- 930

-Posting and ability of DHQ (Health) Narowal *(Question No. 1821)*

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 861

-On sad demise of Mother of Raheela Anwar, MPA

FATIMA FAREEHA, MISS.

Resolution REGARDING- 951

-Demand to merge Fire Brigade into Rescue 1122

FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1014

-Area of Forest Department and plantation in Gujrat *(Question No. 9384*)* 1018
-Area of Forests and plantation in Punjab *(Question No. 9496*)* 1023
-Ban upon prey of pigs in Sialkot *(Question No. 9532*)* 1005
-Forest and Fishries Department in district Sahiwal *(Question No. 8572*)*
-Forests in the province and timber theft cases in 2015-16 *(Question No. 9246*)* 1009
-Plantation, timber and action against employees of Forest Department in Sahiwal *(Question No. 9382*)* 1012
1016
-Vehicles of Wildlife Department Bahawalpur *(Question No. 9417*)*

FOOD DEPARTMENT-

PAGE NO.

questions REGARDING- 1106
-Action against sellers of milk powder *(Question No. 9323*)* 1112
-Action taken against sellers of adulterated milk in Chiniot *(Question No. 9503*)* 1123
-Preparation of fake drinks in Lahore *(Question No. 8852*)* 1104
-Purchase of wheat and number of purchase centres in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 9306*)* 1122
-Supply of chemical mixed milk in Lahore *(Question No. 8853*)*

G

GHAZANFAR ABBAS CHHEENA, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Starred Question No. 3158, 3620, 8474 and 8825 935

h

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING- 1106
-Action against sellers of milk powder *(Question No. 9323*)* 1123
-Preparation of fake drinks in Lahore *(Question No. 8852*)* 1122
-Supply of chemical mixed milk in Lahore *(Question No. 8853*)*

Resolution REGARDING- 947
-Demand to take action against usage of banned injection of increasing milk production

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CHAUDRY

question REGARDING- 918
-Details about BHUs and RHCs in PP-188, Okara *(Question No. 1163)*

IJAZ AHMAD, SHEIKH

Privilege motion REGARDING- 1125
-Improper behavior of DIG Traffic with MPA

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Minister for Primary & Secondary Healthcare)*

Answers to the questions REGARDING- 862
-Action against quacks in Nankana Sahib *(Question No. 7927*)* 903
-Advertisement and criterion for recruitment of District Manager (Health)

	PAGE NO.
(Question No. 9610)*	893
-Allotment of contract of laboratories of DHQ Hospitals *(Question No. 9447*)*	914
-Centres of Punjab Aids Controle Programme *(Question No. 9632*)*	
-Details about air conditioned rooms for storage of medicine in	882
hospitals *(Question No. 9380*)*	918
-Details about BHUs and RHCs in PP-188, Okara *(Question No. 1163)*	
-Details about blocks, wards and senctioned posts of doctors in	898
DHQ Hospital Okara *(Question No. 9479*)*	
-Details about budget of RHC Mamu Kanjan for the year of 2015-16	924
(Question No. 1338)	921
-Details about Civil Hospital Dinga Gujrat *(Question No. 1325)*	
-Details about cost of construction of THQ Hospital Raiwind	872
(Question No. 8999)*	
-Details about diesel used for generators in DHQ Hospital Oakra	908
(Question No. 9478)*	
-Details about doctors and vacant posts of RHC Mamu Kanjan	922
(Question No. 1337)	
-Details about Government hospitals in tehsil Tounsa and doctors posted	924
therein *(Question No. 1360)*	867
-Details about Health Centres in PP-222, Sahiwal *(Question No. 8710*)*	
-Details about medical tests and residential quarters in DHQ Hospital	905
Chiniot *(Question No. 9449*)*	
-Details about operation theater and machines in DHQ Hospital	910
Sargodha *(Question No. 9498*)*	919
-Details about RHC Mamu Kanjan Faisalabad *(Question No. 1304)*	920
-Details about Maternity Hospital Dinga *(Question No. 1324)*	
-Details about staff posted in BHUs and RHCs of PP-30, Daska	929
(Question No. 1593)	
-Details about wards and residential quarters in building of THQ	887
Hospital Sangla Hill *(Question No. 9438*)*	
-Establishment of BHU in each UC of PP-200, Multan	926
(Question No. 1471)	
-Establishment of dispensary in Chak No. 441 tehsil Sammundary	930
(Question No. 1818)	
-Establishment of Government hospital in Wagha Town Lahore	877
(Question No. 9034)*	
-Establishment of Government hospital on land of closed Gas factory	902
in PP-145, Lahore *(Question No. 9585*)*	
-Establishment of hospital in PP-145, Salamat Pura Lahore	900
(Question No. 9549)*	
-Facility of Gynae Ward in THQ Hospital Bhalwal Sargodha	909
(Question No. 9482)*	
-Number and scale of employees and officers in District Health Authoriy	912
Sahiwal *(Question No. 9618*)*	

PAGE NO.

-Number of dispensaries, BHUs and RHCs in district Lahore 916
(Question No. 9635)*
-Number of hospitals and vacant posts in tehsil Sialkot 913
(Question No. 9626)* 870
-Number of Trauma Centres and training of its staff *(Question No. 8879*)* 931
-Posting and ability of DHQ (Health) Narowal *(Question No. 1821)* 928
-Posting of Medical Officers in BHU Faizabad Okara *(Question No. 1483)*
-Provision of Rabies vaccine in Government hospitals 927
(Question No. 1480)
-Regularization of employees working on contract in Health Department 925
Muzaffargarh *(Question No. 1396)* 926
-Upgradation of Civil Hospital Daska *(Question No. 1465)* 929
-Upgradation of RHCs and BHUs in PP-30, Daska *(Question No. 1557)*

points of order REGARDING- 936
-Demand for allocation of ten percent quota for the students of 933
Tribal Areas of Ghazi Medical College Dera Ghazi Khan
-Demand to regularize the School Health and Nutrition Supervisor

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1007
-Control over prices of edibles in Lahore *(Question No. 9242*)*
-Employees and institutes of Industries Department and industrial 998
estate district Faisalabad *(Question No. 9172*)*
-Facilities provided in Technical Educational Institutes in Lahore 1002
(Question No. 9114)* 1017
-Quality of edibles in Ramzan Bazars *(Question No. 9237*)*
-Registration of Socities, Firms, Companies and Mosques in 1021
Punjab *(Question No. 9407*)*
-Service Rules and upgradation of employees in Directorate General 1024
of Industries, Prices, weights and measures *(Question No. 9408*)*

IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Canal water thefts in Abbasia Canal and areas of water logged 1040
and salt affected land in Bahawalpur *(Question No. 9487*)*
-Expenditures incurred upon construction and repair of water courses in 1060
district Gujrat *(Question No. 8869*)*
-Non-supply of water in Aamar Minor Sargodha Chak No. 140/141 1062
Southern Tehsil Silanwali, Sargodha *(Question No. 9470*)*
-Pavement of water course and construction and repair of bridges in 1049
Toba Tek Singh *(Question No. 9516*)* 1056
-Punjab Irrigation and Drainage Authority *(Question No. 8599*)*
1038

PAGE NO.

-Recruitments of Class IV employees in Irrigation Department Faisalabad *(Question No. 9381*)*

IRSHAD AHMAD ARAIN, CH.

-Leave of absence 1064

K

KANJI RAM, MR.

-Leave of absence 1064

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)*** 1130

BILLS *(Discussed upon)-* 1127

-The Punjab Charities Bill 2018 1128

-The Punjab Land Revenue (Amendment) Bill 2018

1075

-THE REGISTRATION (PUNJAB AMENDMENT) BILL 2018 941

points of order REGARDING- 1034

-Demand for getting the fixed price of sugarcane make paid to farmers

-Demand to give supporting cheques to senior actress

1129

-USE OF UNNATURAL AND IMMORAL WAYS OF INVESTIGATION BY FIA ON PITRAS MASIH AND SAJID MASIH OF SHAHDARA, LAHORE

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Annual Activity Reports of the Parks and Horticulture Authority Faisalabad, Multan, Gujranwala, Lahore, Bahawalpur and Rawalpindi for the year 2015-16

KHIZER HAYAT SHAH KHAGGA, PEER

question REGARDING-

-Number and scale of employees and officers in District Health Authoriy Sahiwal *(Question No. 9618*)* 912

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

question REGARDING- 1118

-Maize crops and subsidiary price thereof *(Question No. 9031*)*

L

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Brick kilns in district Sahiwal and labourers working therein *(Question No. 8665*)* 969
-Details about allocation of five thousand million rupees for prevention of bounded labour *(Question No. 9185*)* 972
-Establishment of more hospitals for labourers in Lahore *(Question No. 9580*)* 980
-Housing Colony of Workers Welfare Board in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 8812*)* 967
-Increase in pension of retired employess of private institutions *(Question No. 9299*)* 974
-Insurance of labourers of industries and brick kilns *(Question No. 9582*)* 981
-Institutions of Workers Welfare Board in Sahiwal *(Question No. 8666*)* 970
-Number of offices and employees of Labour and Human Resources Department in Sahiwal *(Question No. 9603*)* 982
-Number of offices of Labour Department and workers in Sialkot *(Question No. 9569*)* 977
-Number of schools and dispensaries of Labour Department in district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9621*)* 984
-Repair of roads and sewerage in Labour Colony district Sahiwal *(Question No. 8661*)* 968

LEADER OF OPPOSITION
-See under under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Akhtar Ali, Bao 1064
-Irshad Ahmad Arain, Ch. 1064
-Kanji Ram, Mr. 1064
-Mansab Ali Khan, Rai 1064
-Muhammad Ilyas Chinioti, Al Haj 1065
-Najma Afzal Khan, Dr. 1065
-Nighat Intisar, Mrs. 1065

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING-
-Employees deputed for maintenance of parks of Faisalabad Agriculture University *(Question No. 1866)* 1124
-Establishment of dispensary in Chak No. 441 tehsil Sammundary *(Question No. 1818)* 929
-Posts of Lecturers and Professors in Agriculture University Faisalabad *(Question No. 9457*)* 1117

PAGE NO.

-Vacant posts and employees of Agriculture University Faisalabad *(Question No. 9456*)* 1116

MANSAB ALI KHAN, RAI

-Leave of absence 1064

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

points of order REGARDING- 1075

-Demand for getting the fixed price of sugarcane make paid to farmers 954

-Demand to keep Inspector Abid Boxer under supervision of special cell

952

Resolution REGARDING-

-Demand to withdraw orders of increase in prices of medicine

MINISTER FOR AGRICULTURE

-See under Muhammad Naeem Akhtar Khan Bhabha, Mr.

MINISTER FOR AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS

-See under Zaeem Hussian Qadri, Syed

MINISTER FOR EXCISE & TAXATION

-See under Mujtaba Shuja ur Rahman, Mian

MINISTER FOR FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES

-See under Yawar Zaman, Mian

MINISTER FOR FOOD

-See under Bilal Yasin, Mr.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-SEE UNDER ALA-UD-DIN, SHEIKH

MINISTER FOR IRRIGATION

-SEE UNDER AMANAT ULLAH KHAN SHADI KHEL, MR.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES

-See under Ashfaq Sarwar, Raja

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE

-See under Imran Nazir, Khawaja

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 1150

MUHAMMAD AFZAL, DR.

question REGARDING-

PAGE NO.

-Details about diesel used for generators in DHQ Hospital Oakra *(Question No. 9478*)* 907

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

questions REGARDING-

-Number of hospitals and vacant posts in tehsil Sialkot *(Question No. 9626*)* 913

-Number of offices of Labour Department and workers in Sialkot *(Question No. 9569*)* 977

-Number of schools and dispensaries of Labour Department in district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9621*)* 984

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

BILL *(Discussed upon)*-

-The Punjab Charities Bill 2018 1135

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 28th February, 2018 1141

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-

-Brick kilns in district Sahiwal and labourers working therein *(Question No. 8665*)* 969

-Details about Health Centres in PP-222, Sahiwal *(Question No. 8710*)* 867

-Forest and Fishries Department in district Sahiwal *(Question No. 8572*)* 1005

-Income from permits of wine in district Sahiwal *(Question No. 8755*)* 1054

-Institutions of Workers Welfare Board in Sahiwal *(Question No. 8666*)* 970

-Making the water logged and salt affected land cultivatable in district Shaiwal *(Question No. 8861*)* 1100

-Recoveries by Excise & Taxation Department in district Sahiwal *(Question No. 8753*)* 1054

-Recovery and arrears of tax in district Sahiwal *(Question No. 9423*)* 1059

-Repair of roads and sewerage in Labour Colony district Sahiwal *(Question No. 8661*)* 968

MUHAMMAD ASAD ULLAH, CH. *(Parliamentary Secretary for Food)*

Answers to the questions REGARDING- 1107

-Action against sellers of milk powder *(Question No. 9323*)*

-Action taken against sellers of adulterated milk in Chiniot *(Question No. 9503*)* 1113

-Purchase of wheat and number of purchase centres in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 9306*)* 1105

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-

PAGE NO.

-Details about staff posted in BHUs and RHCs of PP-30, Daska *(Question No. 1593)* 929
-Upgradation of Civil Hospital Daska *(Question No. 1465)* 926
-Upgradation of RHCs and BHUs in PP-30, Daska *(Question No. 1557)* 928

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

-Leave of absence 1065

questions REGARDING-

-Action taken against sellers of adulterated milk in Chiniot *(Question No. 9503*)* 1112
-Details about medical tests and residential quarters in DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 9449*)* 905
-Details about operation theater and machines in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 9498*)* 910

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

BILL *(Discussed upon)*-

-The Punjab Charities Bill 2018 1131, 1137

point of order REGARDING- 1072

-Demand for getting the fixed price of sugarcane make paid to farmers

MUHAMMAD NAEEM AKHTAR KHAN BHABHA, MR. *(Minister for Agriculture)*

Answers to the questions REGARDING-

-Employees deputed for maintenance of parks of Faisalabad Agriculture University *(Question No. 1866)* 1124
-Implementation upon project of Vegetable Market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 9365*)* 1110
-Maize crops and subsidiary price thereof *(Question No. 9031*)* 1118
-Making the water logged and salt affected land cultivatable in district Shaiwal *(Question No. 8861*)* 1101
-Offices and employees of Agriculture Department in district Sheikhupura *(Question No. 9298*)* 1094
-Posts of Lecturers and Professors in Agriculture University Faisalabad *(Question No. 9457*)* 1117
-Sellers of fake fertilizers and pesticides in district Sheikhupura *(Question No. 9297*)* 1088
-Vacant posts and employees of Agriculture University Faisalabad *(Question No. 9456*)* 1116

MUHAMMAD NIZAM-UL-MEHMOOD, KHAWAJA

point of order REGARDING-

-Demand for allocation of ten percent quota for the students of 936

PAGE NO.

Tribal Areas of Ghazi Medical College Dera Ghazi Khan

question REGARDING- 924
-Details about Government hospitals in tehsil Tounsa and doctors posted therein *(Question No. 1360)*

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

questions REGARDING-
-Allotment of contract of laboratories of DHQ Hospitals *(Question No. 9447*)* 892
-Pavement of water course and construction and repair of bridges in Toba Tek Singh *(Question No. 9516*)* 1049

Resolution REGARDING- 953
-Demand to withdraw orders of increase in prices of medicine

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.

questions REGARDING-
-Recruitments of Class IV employees in Irrigation Department Faisalabad *(Question No. 9381*)* 1038
-Registration of Socities, Firms, Companies and Mosques in Punjab *(Question No. 9407*)* 1021
-Service Rules and upgradation of employees in Directorate General of Industries, Prices, weights and measures *(Question No. 9408*)* 1024

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.

questions REGARDING-
-Establishment of Government hospital on land of closed Gas factory in PP-145, Lahore *(Question No. 9585*)* 902
-Establishment of hospital in PP-145, Salamat Pura Lahore *(Question No. 9549*)* 899
-Establishment of more hospitals for labourers in Lahore *(Question No. 9580*)* 980
-Insurance of labourers of industries and brick kilns *(Question No. 9582*)* 981

MUHAMMAD WARIS KALLU, MALIK

question REGARDING- 928
-Posting of Medical Officers in BHU Faizabad Okara *(Question No. 1483)*

MUHAMMAD YOUSAF KASELYIA, CHAUDHARY

question REGARDING-
-Income of land and shops of Auqaf Department in Shahkot city 979

PAGE NO.

(*Question No. 9458**)

MUJTABA SHUJA UR RAHMAN, MIAN *(Minister for Excise & Taxation)*

Answers to the questions REGARDING- 1036

-Implementation of Drug Control Programme *(Question No. 9295**) 1055

-Income from permits of wine in district Sahiwal *(Question No. 8755**) 1054

-Recoveries by Excise & Taxation Department in district Sahiwal *(Question No. 8753**) 1060

-Recovery and arrears of tax in district Sahiwal *(Question No. 9423**)

MUMTAZ AHMAD QAISRANI, MR. (BHUTTO KHAN)

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Bahawalpur Development Authority (Repeal) Bill 2018 (Bill No. 6 of 2018) 1063

MURAD RAAS, DR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Deprivation of disabled students from facilities in educational institutions despite of orders of the Chief Minister 1070

-Undue increase in price of medicines 942

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-20th February, 2018 860

-23rd February, 2018 964

-26th February, 2018 994

-27th February, 2018 1032

-28th February, 2018 1086

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

point of order REGARDING- 938

-Demand to utilize the equipments purchased for DHQ Sahiwal

question REGARDING- 982

-Number of offices and employees of Labour and Human Resources Department in Sahiwal *(Question No. 9603**)

NABIRA INDLEEB, MRS.

question REGARDING-

-Number of holy shrines and income and expenditures thereof *(Question No. 9003**) 966

NAJMA AFZAL KHAN, DR.

PAGE NO.

-Leave of absence 1065

NAUSHEEN HAMID, DR.

point of order REGARDING- 941

-Demand to give supporting cheques to senior actress

questions REGARDING- 972

-Details about allocation of five thousand million rupees for prevention of bounded labour *(Question No. 9185*)* 1109

-Implementation upon project of Vegetable Market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 9365*)* 974

-Increase in pension of retired employess of private institutions *(Question No. 9299*)* 870

-Number of Trauma Centres and training of its staff *(Question No. 8879*)* 1093

-Offices and employees of Agriculture Department in district Sheikhupura *(Question No. 9298*)* 1088

-Sellers of fake fertilizers and pesticides in district Sheikhupura *(Question No. 9297*)*

NIGHAT INTISAR, MRS.

-Leave of absence 1065

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Establishment of Government hospital in Wagha Town Lahore *(Question No. 9034*)* 877

-Facilities provided in Technical Educational Institutes in Lahore *(Question No. 9114*)* 1002

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FOOD

-See under Muhammad Asad Ullah, Ch.

PAGE NO.

points of order REGARDING-

-Demand for allocation of ten percent quota for the students of Tribal Areas of Ghazi Medical College Dera Ghazi Khan 936
-Demand for getting the fixed price of sugarcane make paid to farmers 939,1070
-Demand to give supporting cheques to senior actress 941
-Demand to keep Inspector Abid Boxer under supervision of special cell 954
-Demand to regularize the School Health and Nutrition Supervisor 932
-Demand to utilize the equipments purchased for DHQ Sahiwal 938
-Use of unnatural and immoral ways of investigation by FIA on Pitras Masih and Sajid Masih of Shahdara, Lahore 1033

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

questions REGARDING- 862

-ACTION AGAINST QUACKS IN NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 7927*)* 903
-Advertisement and criterion for recruitment of District Manager (Health) *(Question No. 9610*)* 892
-Allotment of contract of laboratories of DHQ Hospitals *(Question No. 9447*)* 914
-Centres of Punjab Aids Controle Programme *(Question No. 9632*)* 881
-Details about air conditioned rooms for storage of medicine in hospitals *(Question No. 9380*)* 918
-Details about BHUs and RHCs in PP-188, Okara *(Question No. 1163)* 898
-Details about blocks, wards and senctioned posts of doctors in DHQ Hospital Okara *(Question No. 9479*)* 923
-Details about budget of RHC Mamu Kanjan for the year of 2015-16 *(Question No. 1338)* 921
-Details about Civil Hospital Dinga Gujrat *(Question No. 1325)* 872
-Details about cost of construction of THQ Hospital Raiwind *(Question No. 8999*)* 907
-Details about diesel used for generators in DHQ Hospital Oakra *(Question No. 9478*)* 922
-Details about doctors and vacant posts of RHC Mamu Kanjan *(Question No. 1337)* 867
-Details about Health Centres in PP-222, Sahiwal *(Question No. 8710*)* 924
-Details about Government hospitals in tehsil Tounsa and doctors posted therein *(Question No. 1360)* 905
-Details about medical tests and residential quarters in DHQ Hospital Chiniot *(Question No. 9449*)* 910
-Details about operation theater and machines in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 9498*)* 919
-Details about RHC Mamu Kanjan Faisalabad *(Question No. 1304)* 919
929

PAGE NO.

-Details about Maternity Hospital Dinga *(Question No. 1324)* 887
-Details about staff posted in BHUs and RHCs of PP-30, Daska *(Question No. 1593)* 926
-Details about wards and residential quarters in building of THQ
Hospital Sangla Hill *(Question No. 9438*)* 929
-Establishment of BHU in each UC of PP-200, Multan *(Question No. 1471)*
-Establishment of dispensary in Chak No. 441 tehsil Sammundary 877
(Question No. 1818)
-Establishment of Government hospital in Wagha Town Lahore 902
(Question No. 9034)* 899
-Establishment of Government hospital on land of closed Gas factory 908
in PP-145, Lahore *(Question No. 9585*)*
-Establishment of hospital in PP-145, Salamat Pura Lahore *(Question No. 9549*)* 912
-Facility of Gynae Ward in THQ Hospital Bhalwal Sargodha *(Question No. 9482*)* 915
-Number and scale of employees and officers in District Health Authoriy 913
Sahiwal *(Question No. 9618*)* 870
-Number of dispensaries, BHUs and RHCs in district Lahore *(Question No. 9635*)* 930
-Number of hospitals and vacant posts in tehsil Sialkot *(Question No. 9626*)* 928
-Number of Trauma Centres and training of its staff *(Question No. 8879*)* 927
-Posting and ability of DHQ (Health) Narowal *(Question No. 1821)*
-Posting of Medical Officers in BHU Faizabad Okara *(Question No. 1483)* 925
-Provision of Rabies vaccine in Government hospitals *(Question No. 1480)* 926
-Regularization of employees working on contract in Health Department 928
Muzaffargarh *(Question No. 1396)*
-Upgradation of Civil Hospital Daska *(Question No. 1465)*

-UPGRADATION OF RHCS AND BHUS IN PP-30, DASKA *(QUESTION NO. 1557)*

PAGE NO.

Privilege motion REGARDING- 1125
-Improper behavior of DIG Traffic with MPA

Q

questions REGARDING-

AGRICULTURE DEPARTMENT-
-Employees deputed for maintenance of parks of Faisalabad Agriculture University *(Question No. 1866)* 1124
-Implementation upon project of Vegetable Market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 9365*)* 1109
-Maize crops and subsidiary price thereof *(Question No. 9031*)* 1118
-Making the water logged and salt affected land cultivatable in district Shaiwal *(Question No. 8861*)* 1100
-Offices and employees of Agriculture Department in district Sheikhupura *(Question No. 9298*)* 1093
-Posts of Lecturers and Professors in Agriculture University Faisalabad *(Question No. 9457*)* 1117
-Sellers of fake fertilizers and pesticides in district Sheikhupura *(Question No. 9297*)* 1088
-Vacant posts and employees of Agriculture University Faisalabad *(Question No. 9456*)* 1116

AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-
-Employees of Auqaf Department in Shahkot, Nankana Sahib and number of shrines therein *(Question No. 9455*)* 976
-Illegal occupants over land of Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 9109*)* 969
-Income of land and shops of Auqaf Department in Shahkot city *(Question No. 9458*)* 979
-Number of holy shrines and income and expenditures thereof *(Question No. 9003*)* 966
-Leasing of land of Auqaf Department in Shahkot city, Nankana Sahib *(Question No. 9454*)* 974
-Leasing of land of Auqaf Department to Indus Sugar Mills in Rajanpur *(Question No. 9341*)* 971

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-
-Implementation of Drug Control Programme *(Question No. 9295*)* 1035
-Income from permits of wine in district Sahiwal *(Question No. 8755*)* 1054
-Recoveries by Excise & Taxation Department in district Sahiwal *(Question No. 8753*)* 1054
-Recovery and arrears of tax in district Sahiwal *(Question No. 9423*)* 1059

FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT- 1014

PAGE NO.

-Area of Forest Department and plantation in Gujrat *(Question No. 9384*)* 1018
-Area of Forests and plantation in Punjab *(Question No. 9496*)* 1023
-Ban upon prey of pigs in Sialkot *(Question No. 9532*)* 1005
-Forest and Fishries Department in district Sahiwal *(Question No. 8572*)* 1009
-Forests in the province and timber theft cases in 2015-16 *(Question No. 9246*)*
-Plantation, timber and action against employees of Forest 1012
Department in Sahiwal *(Question No. 9382*)* 1016
-Vehicles of Wildlife Department Bahawalpur *(Question No. 9417*)*

FOOD DEPARTMENT- 1106
-Action against sellers of milk powder *(Question No. 9323*)*
-Action taken against sellers of adulterated milk in Chiniot 1112
(Question No. 9503)* 1123
-Preparation of fake drinks in Lahore *(Question No. 8852*)*
-Purchase of wheat and number of purchase centres in tehsil Taxila, 1104
Rawalpindi *(Question No. 9306*)* 1122
-Supply of chemical mixed milk in Lahore *(Question No. 8853*)*

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT- 1007
-Control over prices of edibles in Lahore *(Question No. 9242*)*
-Employees and institutes of Industries Department and industrial 998
estate district Faisalabad *(Question No. 9172*)*
-Facilities provided in Technical Educational Institutes in Lahore 1002
(Question No. 9114)* 1017
-Quality of edibles in Ramzan Bazars *(Question No. 9237*)*
-Registration of Socities, Firms, Companies and Mosques in 1021
Punjab *(Question No. 9407*)*
-Service Rules and upgradation of employees in Directorate General 1024
of Industries, Prices, weights and measures *(Question No. 9408*)*

IRRIGATION DEPARTMENT-
-Canal water thefts in Abbasia Canal and areas of water logged 1040
and salt affected land in Bahawalpur *(Question No. 9487*)*
-Expenditures incurred upon construction and repair of water courses in 1060
district Gujrat *(Question No. 8869*)*
-Non-supply of water in Aamar Minor Sargodha Chak No. 140/141 1062
Southern Tehsil Silanwali, Sargodha *(Question No. 9470*)*
-Pavement of water course and construction and repair of bridges in 1056
Toba Tek Singh *(Question No. 9516*)* 1064
-Punjab Irrigation and Drainage Authority *(Question No. 8599*)*
-Recruitments of Class IV employees in Irrigation Department 1038
Faisalabad *(Question No. 9381*)*

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT- 969
-Brick kilns in district Sahiwal and labourers working therein *(Question No. 8665*)*
-Details about allocation of five thousand million rupees for 972
prevention of bounded labour *(Question No. 9185*)* 980

	PAGE NO.
-Establishment of more hospitals for labourers in Lahore *(Question No. 9580*)*	
-Housing Colony of Workers Welfare Board in tehsil Taxila,	967
Rawalpindi *(Question No. 8812*)*	
-Increase in pension of retired employess of private institutions	974
(Question No. 9299)*	981
-Insurance of labourers of industries and brick kilns *(Question No. 9582*)*	970
-Institutions of Workers Welfare Board in Sahiwal *(Question No. 8666*)*	
-Number of offices and employees of Labour and Human	982
Resources Department in Sahiwal *(Question No. 9603*)*	
-Number of offices of Labour Department and workers in Sialkot	977
(Question No. 9569)*	
-Number of schools and dispensaries of Labour Department in	984
district Sialkot and budget thereof *(Question No. 9621*)*	
-Repair of roads and sewerage in Labour Colony district Sahiwal	968
(Question No. 8661)*	
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-	862
-ACTION AGAINST QUACKS IN NANKANA SAHIB	903
(QUESTION NO. 7927*)	
-Advertisement and criterion for recruitment of District Manager (Health)	892
(Question No. 9610)*	914
-Allotment of contract of laboratories of DHQ Hospitals	
(Question No. 9447)*	881
-Centres of Punjab Aids Controle Programme *(Question No. 9632*)*	918
-Details about air conditioned rooms for storage of medicine in	
hospitals *(Question No. 9380*)*	898
-Details about BHUs and RHCs in PP-188, Okara *(Question No. 1163)*	
-Details about blocks, wards and senctioned posts of doctors in	923
DHQ Hospital Okara *(Question No. 9479*)*	921
-Details about budget of RHC Mamu Kanjan for the year of 2015-16	
(Question No. 1338)	872
-Details about Civil Hospital Dinga Gujrat *(Question No. 1325)*	
-Details about cost of construction of THQ Hospital Raiwind	907
(Question No. 8999)*	
-Details about diesel used for generators in DHQ Hospital Oakra	922
(Question No. 9478)*	867
-Details about doctors and vacant posts of RHC Mamu Kanjan	
(Question No. 1337)	924
-Details about Health Centres in PP-222, Sahiwal *(Question No. 8710*)*	
-Details about Government hospitals in tehsil Tounsa and doctors posted	905
therein *(Question No. 1360)*	
-Details about medical tests and residential quarters in DHQ Hospital	910
Chiniot *(Question No. 9449*)*	919
-Details about operation theater and machines in DHQ Hospital	919

PAGE NO.

Sargodha *(Question No. 9498*)*
-Details about RHC Mamu Kanjan Faisalabad *(Question No. 1304)* 929
-Details about Maternity Hospital Dinga *(Question No. 1324)*
-Details about staff posted in BHUs and RHCs of PP-30, Daska 887
(Question No. 1593) 926
-Details about wards and residential quarters in building of THQ
Hospital Sangla Hill *(Question No. 9438*)* 929
-Establishment of BHU in each UC of PP-200, Multan *(Question No. 1471)*
-Establishment of dispensary in Chak No. 441 tehsil Sammundary 877
(Question No. 1818)
-Establishment of Government hospital in Wagha Town Lahore 902
(Question No. 9034)*
-Establishment of Government hospital on land of closed Gas factory 899
in PP-145, Lahore *(Question No. 9585*)* 908
-Establishment of hospital in PP-145, Salamat Pura Lahore
(Question No. 9549)* 912
-Facility of Gynae Ward in THQ Hospital Bhalwal Sargodha *(Question No. 9482*)*
-Number and scale of employees and officers in District Health Authoriy 915
Sahiwal *(Question No. 9618*)*
-Number of dispensaries, BHUs and RHCs in district Lahore 913
(Question No. 9635)* 870
-Number of hospitals and vacant posts in tehsil Sialkot 930
(Question No. 9626)* 928
-Number of Trauma Centres and training of its staff *(Question No. 8879*)*
-Posting and ability of DHQ (Health) Narowal *(Question No. 1821)* 927
-Posting of Medical Officers in BHU Faizabad Okara *(Question No. 1483)*
-Provision of Rabies vaccine in Government hospitals 925
(Question No. 1480) 926
-Regularization of employees working on contract in Health Department 928
Muzaffargarh *(Question No. 1396)*
-Upgradation of Civil Hospital Daska *(Question No. 1465)*

-UPGRADATION OF RHCS AND BHUS IN PP-30, DASKA *(QUESTION NO. 1557)*

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-23rd February, 2018 986
-28th February, 2018 1128, 1141

R

RAMESH SINGH ARORA, MR.

PAGE NO.

949

Resolution REGARDING-

-Demand to extend the expiry period of official passport of MPAs for life time

RASHID HAFEEZ, RAJA

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 28th February, 2018 1128

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 859

-20th February, 2018 963
-23rd February, 2018 993
-26th February, 2018 1031
-27th February, 2018 1085
-28th February, 2018

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Annual Activity Reports of the Parks and Horticulture Authority Faisalabad, Multan, Gujranwala, Lahore, Bahawalpur and Rawalpindi for the year 2015-16 1129
-The Bahawalpur Development Authority (Repeal) Bill 2018 (Bill No. 6 of 2018) 1063
-The University of Narowal Bill 2018 (Bill No. 10 of 2018) 934
-The University of Sialkot Bill 2018 (Bill No. 9 of 2018) 934

Resolutions REGARDING-

944

-DEMAND TO CONSTRUCT WATER RESERVOIRS FOR PRODUCTION OF HYDRO POWER AND TO DEVELOP AGRICUTLURE 949

951

-Demand to extend the expiry period of official passport of MPAs for life time 947
-Demand to merge Fire Brigade into Rescue 1122 952
-Demand to take action against usage of banned injection of increasing milk production 1151
-Demand to withdraw orders of increase in prices of medicine
-Show of perplexity upon activities of NAB against fundamental human rights and human dignity

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

PAGE NO.

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Sale of substandard mineral water in Lahore 1069
SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*
MOTION regarding- 1150
-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 1151
Resolution REGARDING-
-Show of perplexity upon activities of NAB against fundamental human rights and human dignity
SENATE ELECTIONS-
-Announcement of Mr. Speaker about election of Senate 1087
SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR
point of order REGARDING- 1076
-Demand for getting the fixed price of sugarcane make paid to farmers
question REGARDING- 925
-Regularization of employees working on contract in Health Department Muzaffargarh *(Question No. 1396)*
SHAUKAT HAYYAT KHAN BOSAN, MR.
question REGARDING- 926
-Establishment of BHU in each UC of PP-200, Multan *(Question No. 1471)*
SHAMEELA ASLAM, MRS.
reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 934
-The University of Narowal Bill 2018 (Bill No. 10 of 2018) 934
-The University of Sialkot Bill 2018 (Bill No. 9 of 2018)
SHUNILA RUTH, MS.
point of order REGARDING- 1033
-USE OF UNNATURAL AND IMMORAL WAYS OF INVESTIGATION BY FIA ON PITRAS MASIH AND SAJID MASIH OF SHAHDARA, LAHORE 1007
1009
1035
questions REGARDING- 1017
-Control over prices of edibles in Lahore *(Question No. 9242*)*
-Forests in the province and timber theft cases in 2015-16

PAGE NO.

(Question No. 9246)*
-Implementation of Drug Control Programme *(Question No. 9295*)*
-Quality of edibles in Ramzan Bazars *(Question No. 9237*)*

T

TARIQ MEHMOOD, MIAN

questions REGARDING-
-Area of Forest Department and plantation in Gujrat *(Question No. 9384*)* 1014
-Centres of Punjab Aids Controle Programme *(Question No. 9632*)* 914
-Details about Civil Hospital Dinga Gujrat *(Question No. 1325)* 921
-Details about Maternity Hospital Dinga *(Question No. 1324)* 919
-Expenditures incurred upon construction and repair of water courses in district Gujrat *(Question No. 8869*)* 1060
-Illegal occupants over land of Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 9109*)* 969
-Leasing of land of Auqaf Department to Indus Sugar Mills in Rajanpur *(Question No. 9341*)* 971
-Plantation, timber and action against employees of Forest Department in Sahiwal *(Question No. 9382*)* 1012
-Punjab Irrigation and Drainage Authority *(Question No. 8599*)* 1056

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

questions REGARDING-
-Action against quacks in Nankana Sahib *(Question No. 7927*)* 862
-Details about wards and residential quarters in building of THQ Hospital Sangla Hill *(Question No. 9438*)* 887

TARIQ SUBHANI, CH.

question REGARDING-
-Ban upon prey of pigs in Sialkot *(Question No. 9532*)* 1023

U

UMAR FAROOQ, HAJI, MALIK

questions REGARDING-
-Housing Colony of Workers Welfare Board in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 8812*)* 967
-Purchase of wheat and number of purchase centres in tehsil Taxila, Rawalpindi *(Question No. 9306*)* 1104

PAGE NO.

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Provision of water for land allotted to landless Farmers in district Rajanpur 1071

points of order REGARDING- 1072

-Demand for getting the fixed price of sugarcane make paid to farmers 932

-DEMAND TO REGULARIZE THE SCHOOL HEALTH AND NUTRITION SUPERVISOR 903

1018

questions REGARDING-

1040

-Advertisement and criterion for recruitment of District Manager (Health) *(Question No. 9610*)*

915

-Area of Forests and plantation in Punjab *(Question No. 9496*)* 1016

-Canal water thefts in Abbasia Canal and areas of water logged and salt affected land in Bahawalpur *(Question No. 9487*)*

-Number of dispensaries, BHUs and RHCs in district Lahore *(Question No. 9635*)*

-Vehicles of Wildlife Department Bahawalpur *(Question No. 9417*)*

Y

YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Forests, Wildlife & Fisheries)*

Answers to the questions REGARDING- 1014

-Area of Forest Department and plantation in Gujrat *(Question No. 9384*)* 1018

-Area of Forests and plantation in Punjab *(Question No. 9496*)* 1023

-Ban upon prey of pigs in Sialkot *(Question No. 9532*)* 1005

-Forest and Fishries Department in district Sahiwal *(Question No. 8572*)* 1009

-Forests in the province and timber theft cases in 2015-16 *(Question No. 9246*)*

-Plantation, timber and action against employees of Forest Department in Sahiwal *(Question No. 9382*)* 1012

1016

-Vehicles of Wildlife Department Bahawalpur *(Question No. 9417*)*

Z

ZAEEM HUSSIAN QADRI, SYED *(Minister for Auqaf & Religious Affairs)*

Answers to the questions REGARDING-

-Employees of Auqaf Department in Shahkot, Nankana Sahib and number of shrines therein *(Question No. 9455*)* 976

970

PAGE

NO.

-Illegal occupants over land of Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 9109*)* 979

-Income of land and shops of Auqaf Department in Shahkot city *(Question No. 9458*)* 975

-Leasing of land of Auqaf Department in Shahkot city, Nankana Sahib *(Question No. 9454*)* 966

-Number of holy shrines and income and expenditures thereof *(Question No. 9003*)* 972

-Leasing of land of Auqaf Department to Indus Sugar Mills in Rajanpur *(Question No. 9341*)*

zero hour NOTICE REGARDING- 955

-Demand to regularize the School Health and Nutrition Supervisor